رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵
ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

تار کا پتہ الفضل قادیان
رجسٹرڈ ایل ۸۳۵
نمبر خلافت

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی
قیمت ایک آنہ

The DAILY ALFAZL QADIAN.

قیمت سالانہ پیشگی اندرون ہند ۱۵
قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۱۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۵ | ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ یوم چہارشنبہ | مطابق ۱۸ اگست ۱۹۳۷ء | نمبر ۱۹۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو آج کچھ حرارت اور سردرد کی تکلیف رہی احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں ؁

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو سر میں درد اور اسہال کی شکایت ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؁

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کو اٹھوال ضلع گورداسپور بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے ؁

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت مسیح موعودؑ کی اپنی ذرّیّت طیّبہ کے متعلق دُعائیں

لختِ جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دُور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اس کے ہیں دو برادر ان کو بھی رکھیو خوشتر
تیرا بشیر احمد تیرا شریف اصغر
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اے میرے دل کے پیارے اے مہرباں ہمارے
کر ان کے نام روشن جیسے کہ ہیں ستارے
یہ فضل کر کہ ہوویں نیکو گہر یہ سارے
یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اے میری جاں کے جانی اے شاہِ دوجہانی
کر ایسی مہربانی ان کا نہ ہووے ثانی
دے بختِ جاودانی اور فیضِ آسمانی
یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

یہ تینوں تیرے چاکر ہوویں جہاں کے رہبر
یہ ہادیٔ جہاں ہوں یہ ہوویں نور یکسر
یہ مرجعِ شہاں ہوں یہ ہوویں مہرِ انور
یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

اہلِ وقار ہوویں۔ فخرِ دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
با برگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرَانِی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۱۶ اگست ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۰۱۱	فیض محمد صاحب	ضلع لدھیانہ
۱۰۱۲	بشیر بیگم صاحبہ	” سیالکوٹ
۱۰۱۳	زہرہ بی بی صاحبہ	” گورداسپور
۱۰۱۴	سردار بیگم صاحبہ	” گورداسپور
۱۰۱۵	غلام احمد وانی صاحب	کشمیر

پولینڈ کے ایک معزز اخبار میں جماعت احمدیہ کا ذکر

اخبار زمیندار نے اپنے ۱۱ اگست کے پرچہ میں پولینڈ کے ایک اخبار کے مضمون کا بالکل غلط ترجمہ دیا ہے۔ ذیل میں اس کا صحیح ترجمہ پیش کیا جاتا ہے اخبار کرچر پوریینی لکھتا ہے:۔ قادیان کے جلیل القدر خلیفہ کے مبلغ مسٹر ایاز خاں کئی ہفتوں سے وارسا میں مقیم ہیں ہمیں مسٹر ایاز سے معلوم ہوا کہ امیرالمومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد سلسلہ احمدیہ کے پیشوا ہیں۔ ان کی ہدایات کے ماتحت سلسلہ احمدیہ نے دنیا کے تمام حصوں میں اسلامی مشن قائم کئے ہیں۔ ہندوستان۔ چین۔ جاپان۔ افریقہ۔ امریکہ۔ فلسطین جاوا اور سماٹرا کے روشن خیال مسلمانوں کی ایک تعداد منظم ہو چکی ہے۔ اور انہوں نے احمدیت قبول کر لی ہے۔

یورپ میں انگلستان ہنگری اور اٹلی کی نئی مسلمان جماعتیں بھی سلسلۂ احمدیہ کی روحانی ہدایت کے ماتحت ہیں۔ اور بہت سے مبلغین یورپ میں نئی جماعتیں قائم کر رہے ہیں۔ امام مسجد لنڈن بڑے مشنری ہیں۔ جو یورپ کے مبلغین کو لٹریچر مہیا کرتے ہیں۔ اسلامی لٹریچر کا دنیا کی کئی معروف زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اور سلسلہ احمدیہ نے اخبارین اور رسالے جاری کئے ہوئے ہیں۔ جو ہندوستان اور دیگر ممالک میں تبلیغ کے لئے سہولت بہم پہنچاتے ہیں۔

سلسلہ احمدیہ کا مرکز قادیان ہے۔ جو ہندوستان میں ہے۔ قادیان جو زیادہ زمانہ نہیں گزرا ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ مگر اب ایک شہر ہے۔ جس میں بجلی اور ٹیلیفون لگے ہوئے ہیں۔

ہندوستان میں اس اسلامی تحریک نے نو کروڑ مسلمانوں کو متحد کرنے میں بہت مدد دی ہے۔ اور صوبجاتی پارلیمنٹوں کے گزشتہ انتخابات میں مسلمانوں کو بہت بڑی کامیابی ہوئی۔ چھ صوبجاتی حکومتوں کے وزرائے اعظم مسلمان ہیں ؛

درخواست دعا:۔ میری چھوٹی بچی عرصہ سے بیمار ہے۔ اور بہت کمزور ہے احباب اس کی صحت کیلئے دعا کریں۔ خاکسار عبدالغفور خاں مہتمم ضیاء الاسلام پریس

سیر و سلوک احمدیت

از جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ۔ کپورتھلہ

نذرِ دلبر کن دلِ بیتاب را — قلب ماہیت بکن سیماب را
احمدیت تن بطوفاں دادن است — وقف کردن خانماں سیلاب را
ہم سفر از خوابِ نوشیں سر برآر — ترک میگو بالشِ کمخواب را
راہ دشوار است و منزل بس بعید — درخیال اندر میا درخواب را
از مُسبّب یک نفس غافل مشو — ہم بکار آور ہمہ اسباب را
ساغرِ دل را فروشو از غبار — تا بگیری ایں شرابِ ناب را
اقربا را پاسِ خاطر تا کجا — خاطرِ حق مے گزار احباب را
کافر و بیدیں ترا خوانند گر — مُغتنم انگار ایں القاب را
نیست جز دنیائے دوں مطلوب شاں — درنگر اشغالِ شیخ و شاب را
راہِ عجز و مسکنت راپیش گیر — گر تو میخواہی رسی ایں باب را
خرمنِ پندار را یکسر بسوز — ناز کم کن رفعتِ انساب را
استقامت باید و صدقِ طلب — اوّلا آموز ایں آداب را
راہِ جاناں است راہِ امتحاں — تا بہ بیند موقن و مُرتاب را
تا دہد ایمان و عرفان و یقیں — بر تو بکشاید ہمہ ابواب را
آشنائے بحرِ عماں گر نہٗ — در نیابی گوہرِ نایاب را
کور ذوقاں را دریں جا نیست کار — دعوتِ عام است اولوالالباب را

خدمتش روشن روانان یافتند
تیرہ رایاں ہمچناں رد تافتند

سرکار کی طرف سے ضمانت حفظ امن کا مقدمہ

بٹالہ ۱۶ اگست۔ آج سرکار کی طرف سے زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری جناب خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال جناب میر محمد اسحٰق صاحب ناظر ضیافت۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ اور ابوالعطا مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری کے خلاف ریذیڈنٹ مجسٹریٹ صاحب کی عدالت میں حفظ امن کی ضمانت کا مقدمہ پیش ہوا۔

مسؤل علیہم کی طرف سے جناب مرزا عبدالحق صاحب پلیڈر اور جناب مولوی فضل دین صاحب وکیل پیش ہوئے۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا سرٹیفکیٹ بیماری پیش ہوا۔ عدالت نے ہر سہ اصحاب سے ایک ایک ہزار روپے کی ضمانت اور ایک ایک ہزار روپے کا مچلکہ لیکر مقدمہ ۲۳ اگست پر ملتوی کر دیا۔ اسی طرح شیخ عبدالرحمٰن مصری۔ محمد صادق شبنم اور عبدالرب پٹھان سے دفعہ ۱۰۷ کے مقدمہ میں ایک ایک ہزار روپے کی ضمانت حاضری اور ایک ایک ہزار روپیہ کا مچلکہ لیکر مقدمہ ۲۳ اگست پر ملتوی کر دیا۔ عبدالعزیز چونکہ ہسپتال میں ہے اس لئے حاضر عدالت نہ ہو سکا ؛

259
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۰ ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۵۶ھ

خلافتِ احمدیہ کے ناکام و نامراد مخالفین

بعثتِ مرسلین کے مقابلہ میں ابلیسی قوتوں کا مظاہرہ

کائناتِ عالم میں ارض و سماء کے پیدا کرنے والے خدا نے جب سے بعثتِ مرسلین کا سلسلہ قائم فرمایا ہے ابلیس کے مظاہر روزِ اول سے سلسلۂ الٰہیہ کو نابود کرنے اور دُنیا میں گمراہی و ضلالت کے اشجارِ خبیثہ کو نشو و ارتقاء دینے کے لئے انتہائی زور لگاتے چلے آ رہے ہیں۔ انہوں نے ہر ناجائز سے ناجائز ذریعہ اختیار کر کے چاہا۔ کہ خدا کا نور اس کی مخلوق کو منور نہ کر سکے۔ اس کی محبت اس کے بندوں کے دلوں کو گرما نہ سکے۔ اور اس کی ہدایت لوگوں کے قلوب کو اپنی طرف متوجہ نہ کر سکے۔ مگر خدا تعالےٰ کی زبردست قدرت کا ایک ہی ہاتھ باطل کو سرنگوں کرتا رہا۔ اور اس کے غضب کا صاعقہ دشمنانِ بد اندیش کو ان کے منصوبوں میں ناکام بناتا رہا۔ یہ وُہ سنت ہے۔ جو ابتدائے عالم سے جاری ہوئی اور انتہائے عالم تک جاری رہے گی۔

شیطان اور رحمان کی آخری جنگ

حق۔ اور باطل کا یہ مقابلہ۔ ایمان اور کفر کی یہ آویزش۔ ملائکہ۔ اور شیطان کی یہ جنگ اگرچہ ہر نبی کے زمانہ میں ہوئی۔ اور ہر نبی نے شیطان کو شکست فاش دی۔ مگر الٰہی نوشتوں میں یہ مذکور تھا۔ کہ جب دُنیا اپنے آخری دَور کو پہنچ جائے گی۔ اور پیدائش عالم پر ہفتم ہزار شروع ہو جائے گا۔ اس وقت ابلیس اپنے تمام لاؤ لشکر سمیت پھر ایک دفعہ حق پر حملہ آور ہو گا۔ اور اپنی تمام قوتیں صداقت کا کلیۃً استیصال کرنے کے لئے صرف کر دے گا۔ تب اُن ابلیسی طاقتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے خدا اپنے مسیح کو مبعوث فرمائے گا جو اپنے انفاسِ قدسیہ کے ساتھ اس کا پُر زور مقابلہ کرے گا۔ یہ شیطان اور رحمان کا آخری جنگ ہو گا۔ زمین اور آسمان کی باہم لڑائی ہو گی۔ خدا اپنے تمام فرشتوں کے ساتھ اور ابلیس اپنے تمام شیاطین کے ساتھ نبرد آزما ہونگے۔ لیکن آخر ایک لمبے مقابلہ کے بعد ابلیس نہایت ذلت اور حسرت کے ساتھ حق کے مقابلہ میں پسپا ہو گا۔ اور انتہائی نامرادی۔ اور خجالت کے ساتھ اپنے تمام انصار و اعوان سمیت ہلاک کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد دُنیا پر حق کا کامل غلبہ ہو جائے گا۔ اور سب کا ایک ہی دین۔ ایک ہی کتاب اور ایک ہی افضل رسُول ہو گا۔

جری اللہ فی حلل الانبیاء کا ظہور

صحفِ سابقہ کی اس خبر کو خدا تعالےٰ کا ہر نبی دوہراتا چلا آیا۔ اور شیطان و رحمان کی اس آخری جنگ میں صداقت کی کامل فتح کے لئے بچشم اشکبار دعائیں مانگتا چلا گیا۔ جیسا کہ بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

ہر نبیٔ وقت نے اس جنگ کی دی تھی خبر
کر گئے وُہ سب دعائیں باد چشمِ اشکبار

لیکن آخر وُہ وقت آ گیا۔ جس کی الٰہی نوشتوں میں خبر دی گئی تھی۔ پیدائشِ عالم پر چھ ہزار سال گزر گئے۔ اور ساتویں ہزار میں ایک حیرت ناک انقلاب پیدا ہو گیا۔ جو نیک مرد تھے۔ وُہ تہ خاک پنہاں ہو گئے۔ اور جو زمین کے اُوپر چل پھر رہے تھے۔ وُہ ظالم و سفاک بن گئے۔ زمین و آسمان کے خدا نے اپنے بندوں کی یہ حالتِ زار دیکھی۔ تو اس نے ازراہ ترحم اپنی سنتِ قدیم کے مطابق ارضِ قادیان میں اپنا ایک رسُول۔ ہاں وُہی رسُول جس کے متعلق بارگاہِ الٰہی میں یہ فیصلہ ہو چکا تھا۔ کہ وُہ ابدی طور پر شیطان کا سر کچل دے گا۔ مبعوث فرمایا۔ اس پر تمام شیطانی طاقتیں مقابلہ کیلئے ڈٹ گئیں۔ اور خدا کے مسیح اور بدی کی طاقتوں میں جنگ شروع ہو گئی آخر مسیحِ وقت نے جب اس کے لئے پورا سامان مہیا کر دیا۔ تو وہ اپنے محبوبِ حقیقی کے پاس چلا گیا اور آپ کے بعد سلسلۂ خلافت شروع ہوا۔ جس کا پہلا دَور چھ سال تک نور الدین اعظم رضؓ کی قیادت میں جاری رہا۔ پھر خدا تعالےٰ نے ہمارے آقا و مطاع سیدنا محمود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو جماعت احمدیہ کا قائد مقرر فرمایا۔

خلافتِ ثانیہ میں احمدیت کی مُعجزنما ترقی

خدا تعالےٰ کا یہ محبوب سنہ ۱۹۱۴ء سے رخشِ احمدیت کو ارتقاء کی منازل پر نہایت سرعت سے دوڑاتا چلا جا رہا ہے۔ مخالفین اس ترقی کو دیکھ کر کباب ہو رہے ہیں۔ اُن کے سینوں میں ناسُور پڑ گئے ہیں اور وُہ چاہتے ہیں۔ کہ کسی طرح احمدیت کی یہ ترقی جو خدائے محمود نے اپنے محمود کی اتباع کی برکت سے جماعت احمدیہ کو دی ہے۔ رُک جائے۔ اور وُہ پھر قعرِ گمنامی میں روپوش ہو جائے۔ مگر اُن نادانوں کو یہ معلوم نہیں۔ کہ جب یہ ہفتم ہزار ہے۔ اور جبکہ یہ آخری جنگ ہے۔ اور جبکہ خدا آج سے سالہا سال پہلے یہ خبر دے چکا ہے۔ کہ اس آخری جنگ میں فتح خدا کے مسیح کو ہو گی۔ تو یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے مسیح کا یہ "مسیحی نفس" فرزند۔ یہ "کلمۃ اللہ" یہ رُوح الحق کی برکت سے ترقی پانے والا۔ یہ اولوالعزم انسان۔ یہ بشاراتِ الٰہیہ کا مصداق۔ اور موعود خلیفہ دُشمنوں کے مقابلہ میں شکست کھا جائے۔ یا اس کے پائے استقلال میں لغزش آ سکے۔ زمین بدل سکتی ہے۔ آسمان بدل سکتا ہے۔ مگر وُہ ترقیات کبھی نہیں رُک سکتیں۔ جو اس اولوالعزم خلیفہ کے دامن سے وابستہ ہونے میں مضمر ہیں۔ دشمن اگر جلتا ہے۔ تو اسے جلنے دو۔ وُہ اگر اعتراض کرتا ہے۔ تو کرنے دو۔ وُہ اگر ناک بھوں چڑھاتا ہے۔ تو چڑھانے دو۔ خدا کے وعدے کبھی نہیں ٹل سکتے۔ وُہ پورے ہونگے۔ اور ضرور ہونگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود کو مذموم قرار دینے والے معاند جھوٹے ہیں

دشمن آج اعتراض کرتا اور اس پر پھولا نہیں سماتا۔ کہ ہمارا محمود نعوذ باللہ مذموم ہے۔ وہ خیال کرتا ہے۔ کہ اس حملہ سے شائد الٰہی جماعت منتشر ہو جائے یا شائد قیادتِ محمود میں کسی طرح کمی آجائے۔ مگر اس نادان کو کیا معلوم کہ جسے خدا محمود کہے وہ کبھی مذموم نہیں ہوسکتا۔

تاریخِ اسلام سے ثابت ہے۔ کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بعض دفعہ کفار ازراہِ شرارت محمدؐ کی بجائے مذمم کہا کرتے۔ آپ سنتے تو فرماتے۔ میرا نام تو خدا نے محمدؐ رکھا ہے۔ اور جو محمد ہو وہ مذمم کس طرح ہوسکتا ہے۔ اسی طرح ہم کہتے ہیں۔ اے نادانو! کیا تمہیں اتنی سوئی بات بھی معلوم نہیں۔ کہ ہمارے آقا کا نام کسی انسان نے نہیں رکھا۔ بلکہ خدا نے رکھا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود"۔

(تریاق القلوب طبع دوم صـ۸۸)

پس جبکہ خدا اسے محمود قرار دیتا ہے۔ تو دشمن لاکھ بیہودہ سرائی کرے۔ وہ مذموم نہیں ہوسکتا۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اسے مذموم کہنے والا خود اپنے اخلاق باختہ ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔

حسن و احسان میں خدا کے مسیحؑ کا نظیر

پھر اندھا دشمن کہتا ہے کہ جس طریق پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے سلسلہ کو چلانا چاہتے تھے۔ اس طریق پر اب نہیں چلایا جارہا۔ مگر خدا کے مسیح نے اس اعتراض کا اپنی تحریرات میں بہت عرصہ قبل خود ہی جواب دے رکھا ہے۔ چنانچہ آپ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا ذکر کرتے ہوئے کہ مسیح موعود جب آئے گا۔ تو شادی کرے گا۔ اور اس کی اولاد ہوگی فرماتے ہیں۔

"یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کے اولاد ہوگی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا۔ اور دینِ اسلام کی حمایت کرے گا۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۱۲)

پھر آئینہ کمالاتِ اسلام میں فرماتے ہیں:-

ففی ھٰذا اشارۃٌ الی ان اللہ یعطیہ ولداً صالحاً یشابہ اباہ ولا یاباہ ویکون من عباد اللہ المکرمین۔

(حاشیہ صفحہ ۵۷۸) کہ اس حدیث میں دراصل یہ پیشگوئی مخفی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مسیح موعود کو ایک ایسا ولدِ صالح دے گا۔ جو اپنے باپ کے مشابہ ہوگا یعنے حسن اور احسان میں اس کا نظیر ہوگا۔ اور اس کے خلاف نہیں ہوگا بلکہ اس سے بڑھ کر یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مقربین میں سے ہوگا۔

عصمتِ محمود کا ایک اور پہلو

پھر ایک اور پہلو جس سے ہمارے آقا و مطاع کی شانِ عصمت پوری آب و تاب کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے یہ ہے۔ کہ آپ کی پیدائش سے بہت عرصہ پہلے خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آپ کی ولادتِ باسعادت کی خبر دی۔ اور یہ ایک مسلمہ اصل ہے۔ کہ خدا تعالےٰ جب کسی لڑکے یا لڑکی کی پیدائش کی اپنے پیارے بندوں کو قبل از وقت خبر دیتا ہے۔ تو وہ ضرور صالحین میں سے ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین۔

(حاشیہ آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۷۹)

کہ خدا تعالےٰ انبیاء و اولیاء کو کبھی کسی اولاد کے پیدا ہونے کی بشارت نہیں دیتا۔ مگر اسی صورت میں جبکہ صالحین کی پیدائش مقدر ہو۔ اب ایک طرف اس اصل کو رکھو۔ اور دوسری طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ شعر ملاحظہ فرماؤ کہ؎

مری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے

اور پھر سوچو کہ کس قدر ظالم کس قدر کوتاہ اندیش اور کس قدر حق و صداقت سے دور وہ لوگ ہیں۔ جو آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر اعتراض کرکے اپنے لئے دنیا و آخرت کی رسوائی مول لے رہے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خلافتِ ثانیہ پر اعتراض کرنے والا نہ صرف خلافت پر اعتراض کرتا ہے۔ بلکہ اس کے حملہ کی پہلی زد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی پڑتی ہے۔ پس وہ معمولی مجرم نہیں بلکہ بہت بڑا مجرم ہے۔

معترضین کی کوتاہی عقل

بے شک آج ان معترضین کو جو نہایت ڈھٹائی سے خلافتِ ثانیہ پر اعتراض کر رہے ہیں۔ اپنے اعتراضات کی لغویت محسوس نہ ہوتی ہو۔ مگر زیادہ عرصہ نہیں گزرے گا۔ کہ دنیا اسی طرح ان پر نفرین کرے گی۔ جس طرح خلفائے راشدین پر حملہ کرنے والوں پر آج تک نفرین کی جاتی ہے۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ حالات بدلتے دیر نہیں لگتی۔ خدا اب فیصلہ کر چکا ہے۔ کہ وہ ایک نیا آسمان اور نئی زمین بنائے۔ وہ چاہتا ہے کہ مکمل اسلامی نظام کی دنیا میں داغ بیل ڈالے۔ اب جو شخص اس نئے آسمان اور نئی زمین میں بود و باش اختیار کرنے کے قابل نہیں بنتا۔ یا اپنے اندر وہ صفات اور خواص پیدا نہیں کرتا۔ جو اس زمین اور آسمان میں رہنے والوں کے اندر پائے جانے ضروری ہیں۔ وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالتا اور اپنی روحانی زندگی کو اپنے ہاتھوں تباہ کرتا ہے۔ کاش اگر وہ پیدا نہ ہوتا۔ تو یہ اس کے لئے زیادہ اچھا تھا۔ تا وہ دنیا میں آکر اپنے زشت اعمال کی وجہ سے خدا تعالےٰ کی ابدی لعنت کا مستحق نہ بنتا۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل بیت کے تقدس کا ایک اور ثبوت یہ ہے کہ آپ اپنی اولاد کو حضرت مریم علیہا السلام کی طرح پاک اور بے عیب قرار دیتے۔ اور اسے دنیا میں اشاعت احمدیت کے فرائض سرانجام دینے والی اور اعلاء کلمۃ الاسلام میں روز و شب منہمک رہنے والی بتاتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔ "اس (خدا) نے ایک نئے خاندان کے لئے مجھے اس الہام میں ایک نئی بیوی کا وعدہ دیا۔ اور اس الہام میں اشارہ کیا۔ کہ وہ تیرے لئے مبارک ہوگی۔ اور تو اس کے لئے مبارک ہوگا۔ اور مریم کی طرح اس سے تجھے پاک اولاد دی جائے گی سو جیسا کہ وعدہ دیا گیا تھا ویسا ہی ظہور میں آیا۔" (تریاق القلوب طبع دوم صـ۱۶۳)

اسی طرح فرماتے ہیں:- "چونکہ خدا تعالےٰ کا وعدہ تھا۔ کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام کی ڈالے گا۔ اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی روح اپنے اندر رکھتا ہوگا۔ اس لئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لائے۔ اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے۔ جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلائے۔" (ایضاً صـ۱۴۸) یہ ہر دو حوالجات اپنے مطالب کے لحاظ سے بالکل واضح ہیں۔ ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی اولاد کو حضرت مریم کی طرح "پاک" قرار دیا۔ اور ہمارے آقا و مطاع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو "آسمانی روح" اپنے اندر رکھنے والا بتایا ہے۔ ان حوالجات کے ہوتے ہوئے جو شخص آپ پر اعتراض کرتا ہے۔ وہ دراصل خدا تعالےٰ سے لڑائی کرتا ہے اور اپنی عاقبت اپنے ہاتھوں برباد کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت سے وابستگی ہی ہر کامیابی کی کلید ہے

خلیفہ کے معنے

خلیفہ اس کو کہتے ہیں۔ جو کسی کا قائم مقام اور جانشین ہو۔ اور اسلامی اصطلاح میں اسے خلیفہ کہتے ہیں۔ جو نبی۔ یا اس کے خلیفہ کی وفات کے بعد اس کی جماعت کی نگرانی اور حفاظت کے لئے اس کا قائم مقام مقرر کیا جائے چنانچہ علامہ ابن خلدون لکھتے ہیں۔ ان حقیقة الخلافة نیابة عن صاحب الشرع فی حفظ الدین وسیاسة الدنیا" یعنی خلافت کی حقیقت یہی ہے۔ کہ حفاظتِ دین اور سیاستِ دُنیویہ میں نبی کی وفات کے بعد اس کے نائب کا مقرر کیا جانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام فرماتے ہیں:۔ "خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں۔ اور رسُول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وُہی ہو سکتا ہے۔ جو ظلی طور پر رسُول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو" (شہادة القرآن ص۵۷)

ضرورتِ خلافت

خلیفہ کی حقیقت کو معلوم کر لینے کے بعد ضرورتِ خلافت پر غور کرنا چاہیئے۔ اس کے لئے خلافت کی ضرورت۔ اور اہمیت پر روشنی ڈالنے کے لئے چند باتیں پیش کرتا ہُوں:۔

پہلی ضرورت

انبیاء کی بعثت سے قبل تمام اقوام پراگندگی اور تشتت وافتراق کی زندگی بسر کر رہی ہوتی ہیں۔ نہ تو ان کا کوئی واجب الاتباع لیڈر ہوتا ہے۔ اور نہ شیرازہ بندی ہوتی ہے۔ وُہ بالکل ان بھیڑوں کی طرح ہوتی ہیں۔ جو بغیر گڈریئے کے جنگل میں پراگندہ حالت میں پھر رہی ہوں۔ نبی آکر ان کو متحد کرتا۔ اور ان میں باہم رشتۂ محبت جوڑتا ہے۔ ان کی تنظیم۔ اور شیرازہ بندی کرتا۔ اور سلکِ وحدت میں منسلک کر دیتا ہے۔ اب اگر نبی کی وفات پر جماعت بغیر کسی جانشین کے چھوڑ دی جائے۔ تو اس کی وحدت اور تنظیم بالکل مٹ جائے گی۔ اور پھر پراگندہ بھیڑوں کی طرح خطرات میں گھر جائے گی۔ اور نبی کی تمام کوششیں جو اس نے جماعت کو متحد کرنے میں صرف کیں۔ رائگاں چلی جائیں گی۔ اور اگر وحدت قائم بھی رہے۔ تب بھی بغیر کسی واحد امام اور لیڈر کے اس کی کوششیں بار آور نہیں ہو سکیں۔ کیونکہ گاڑی کے ڈبے بے شک ایک دوسرے سے ملے ہُوئے ہوں اور ان کو باہم یکے بعد دیگرے جوڑ بھی دیا جائے۔ تب بھی انجن (جو ایک فعال قوت ہے) کے بغیر وُہ حرکت نہیں کر سکتی۔ لیکن جونہی کہ اسی ڈبوں کے مجموعہ یعنی گاڑی کے آگے انجن لگتا ہے۔ تو تمام ڈبے حرکت کرنے لگ جاتے ہیں۔

پس انبیاء کی وفات کے بعد ان کی جماعتوں کو قائم رکھنے اور ان سے کما حقہ کام لینے کے لئے ایک واجب الاطاعت امام کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور اسی کو خلیفہ کہتے ہیں۔ اگر خلیفہ مقرر نہ کیا جائے۔ تو نہ انبیاء کی جماعتیں قائم رہ سکتی ہیں۔ نہ ان کا نظام قائم رہ سکتا ہے۔ اور نہ ان کی شیرازہ بندی اور مرکزیت قائم رہ سکتی ہے۔ کیونکہ جماعت۔ نظام۔ وحدت اور مرکزیت ایک شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دینے۔ اور اسے واجب الاطاعت یقین کرنے میں ہی مضمر ہے:۔

دوسری ضرورت

خدا تعالےٰ کے انبیاء کی بعثت کی غرض قیام توحید۔ تبلیغ حق۔ نفاذِ قانونِ شریعت اور اصلاحِ خلق ہوتی ہے۔ اپنی زندگی میں وُہ ان مقاصد کو پورا کرنے کی انتہائی کوشش کرتے ہیں۔ مگر انسانی تقاضا کے ماتحت ان کو بھی طبعی عمر گزرنے پر پیغامِ اجل آجاتا ہے۔ اور وہ اس دُنیا سے رحلت فرما جاتے ہیں۔ اتنی قلیل عمر میں وُہ تخم ریزی ہی کر سکتے ہیں۔ اس لئے وُہ اپنے ہاتھ سے تخم ریزی کر دیتے ہیں۔ اور اس الٰہی قصر کی جو اللہ تعالےٰ کو بنانا منظور ہوتا ہے۔ بنیاد قائم کر جاتے ہیں۔ بقیہ عمارت ان کے خلفاء اور جانشین مکمل کرتے ہیں۔ لیکن اگر انبیاء کے بعد ان کے خلفاء مقرر نہ کئے جائیں تو ان کے مقاصد نامکمل رہ جائیں اور ان کی بعثت کی غرض مفقود ہو جائے پس انبیاء کے بعد خلفاء کا وجود نہایت ہی ضروری ہے۔ تا ان کے مقاصد پورے ہوں۔ اور اغراض بعثت تکمیل کو پہونچیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اسی طرح خدا تعالےٰ قوی نشانوں کے ساتھ ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے۔ اور جس راستبازی کو وُہ دُنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے۔ اور جب وُہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر ایک دُوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔ جن کے ذریعہ سے وُہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے۔ اپنے کمال کو پہونچتے ہیں" (الوصیت ص۶)

الغرض انبیاء کے مقاصد کو تکمیل تک پہونچانے کے لئے خلفاء کی اشد ضرورت ہے:۔

تیسری ضرورت

انبیاء کی جماعتوں کا سہارا خدا تعالےٰ کے بعد انبیاء پر ہوتا ہے تکالیف ومصائب کے وقت انبیاء ان کو دعاؤں اور بشارات ربانیہ سے مدد دیتے ہیں۔ دُشمن سے خطرات کے وقت ان کا ملجا وماویٰ سوائے انبیاء کے کوئی نہیں ہوتا۔ غرض کہ ان کی امیدوں اور ضرورتوں کا مرجع خدا تعالےٰ کے بعد انبیاء ہی ہوتے ہیں۔ مگر جونہی انبیاء کی وفات ہوتی ہے۔ ان کی جماعتوں کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور وُہ تردّد میں پڑ جاتی ہیں۔ وُہ سخت ابتلاء کا وقت ہوتا ہے۔ اور ہر طرف سے سلسلہ خطرہ میں پڑ جاتا ہے۔ اندرونی طور پر بھی کہ بعض لوگ خود جماعت سے مرتد ہو جاتے ہیں۔ اور بیرونی طور پر بھی کہ تمام قوتیں مجتمع ہو کر ایسے نازک وقت میں ان کے سلسلہ کو نابُود کرنے کی کوشش میں لگ جاتی ہیں۔ ایسے وقت میں اگر اللہ تعالےٰ جماعت سے کوئی شخص منصب خلافت پر سرفراز نہ فرمائے۔ تو بتاؤ۔ جماعت کا کیا حال ہوگا۔ کیا نبی کی کئی سالوں کی کوششیں ایک ہی دن میں اکارت نہ جائیں گی؟

پس جماعت کو ابتلاء سے بچانے اور اس کے خرمنِ امن کو خطرات کی آگ سے محفوظ کرنے کے لئے خلافت کی ضرورت ہے۔ تا اس کا خطرہ ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا کے مطابق امن سے تبدیل ہو جائے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰة والسلام فرماتے ہیں:۔

"جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دُشمن زور پر آجاتے ہیں۔ اور خیال کرتے ہیں۔ کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں۔ کہ اب یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت نابود ہو جائے گی۔ اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں۔ اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالےٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔ اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ کے اس معجزے کو دیکھتا ہے" (الوصیت صہ ۶)

نیز فرماتے ہیں:۔

"جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں۔ تو دنیا پر ایک زلزلہ آ جاتا ہے۔ اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے۔ مگر خدا کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر کا ازسرنو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے" (الحکم ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء)

پس انبیاء کے بعد ان امتوں کو خطرات سے محفوظ رکھنے۔ اور امن و اطمینان پیدا کرنے کے لئے سلسلۂ خلافت کی اشد ضرورت ہے۔

چوتھی ضرورت

اس ضرورت کو سمجھنے کے لئے دو مقدموں کا سمجھنا نہایت ضروری ہے:۔

پہلا مقدمہ یا پہلا اصل یہ ہے۔ کہ انبیاء علیہم السلام دائمی طور پر دنیا میں زندہ نہیں رہتے۔ بلکہ ایک نبی جب دنیا سے جدا ہو جاتا ہے۔ تو دوسرا نبی لمبے عرصہ کے بعد مبعوث ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ دو نبیوں کے درمیان ایک ہزار سال کا وقفہ بھی ثابت ہے۔ پس پہلا اصل یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کے انبیاء اپنے ظاہری جسم کے ساتھ ہر زمانہ میں۔ اور پھر دائمی طور پر دنیا میں نہیں رہتے۔

دوسرا مقدمہ یہ ہے۔ کہ انسان فطرتاً کمزور۔ اور ضعیف البنیان ہے اگر ہر زمانہ میں اس کی ہدایت اور راہنمائی کا سامان موجود نہ ہو۔ تو ناممکن ہے۔ کہ وہ مجھے اهتدا رہ۔ اور صراط مستقیم پر قائم رہ سکے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ خلق الانسان ضعیفا۔ کہ انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اس لئے اسے ہر وقت ٹھوکر لگنے کا احتمال ہے۔ پس دوسرا اصل یہ ہے کہ چونکہ انسان کمزور ہے۔ اس لئے خود ہدایت نہیں پا سکتا۔

اب ان دونوں مقدمات کے پیش نظر ضرورتِ خلافت کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ انسان کمزور ہے اس کی ہدایت کے لئے ہر زمانہ میں کسی نہ کسی مصلح اور ہادی کی ضرورت ہے۔ اور وہ ہادی انبیاء تو ہو نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خاص وقت پر آتے ہیں۔ اور پھر ہم سے الگ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے انبیاء کے بعد کوئی ایسا وجود ہونا چاہیئے۔ جو دائمی ہو۔ اور بحیثیت نوع اسے فنا کا ہاتھ نہ پکڑ سکے۔ اور وہ دائمی وجود سوائے خلفاء کے اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ قرآن مجید کی نص صریح جو آیت استخلاف ہے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہٰذا خدا تعالےٰ نے ارادہ کیا۔ کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خدا تعالےٰ نے خلافت کو تجویز کیا۔ تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ رہے" (شہادۃ القرآن صہ ۵۸)

پس اے کمزور انسان! جلدی کر اور خلافت سے وابستہ ہو جا۔ کیونکہ خلافت سے تعلق پیدا کر کے ہی فلاح دارین حاصل ہو سکتی ہے۔ اور خلافت ہی ہر کامیابی کی کلید ہے۔

خاکسار غلام احمد فرخ
رکن مجلس انصار سلطان القلم

خلافت کے فیوض و برکات

مقدسوں کے سردار حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم جو پیغام لائے۔ وہ اپنی ذات میں ہر رنگ میں کامل اور ہر جہت سے مکمل ہے اس کی صداقت ثابت کرنے کے لئے صرف یہی امر کافی ہے۔ کہ اس ربانی راستہ میں ہر روحانی مشکل اور ہر دنیوی مسئلہ کا حل موجود ہے۔ اگر اسلام کی اتباع سے ایک طرف اعلےٰ ترین روحانی مدارج حاصل ہو سکتے ہیں۔ تو دوسری طرف دنیا میں منازل فلاح و ظفر تک پہونچنا بھی یقینی ہے۔ اس کا ہر حکم بے عدیل فیوض کا حامل اور ہر جزو ان گنت فوائد پر مشتمل ہے۔ خدا کی اس آخری شریعت میں اگر ہر انفرادی پیچیدگی کا سلجھاؤ موجود ہے۔ تو قومی نظام وحدت کے لئے بھی ایسی تعلیم ہے جس پر عامل قوم ہمسایہ اقوام سے کسی صورت میں پیچھے نہیں رہ سکتی۔

قرآن حکیم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ نے متبعین اسلام کے نظام پر بہت زور دیا ہے۔ اور اس لاثانی اور بے مثال شریعت میں اس امر کو بار بار بیان کیا گیا ہے۔ کہ مسلمانوں کی قومی زندگی کا مدار نظم و نسق پر ہی ہے جس کے لئے خدا تعالےٰ نے امت محمدیہ میں سلسلۂ خلافت و امامت رکھا۔

خلافت وہ بنیادی پتھر ہے جس پر اسلامی قصر کی رفیع الشان عمارت قائم ہے۔ جمعیت اسلامیہ کی روح رواں خلافت ہی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

من اطاعنی فقد اطاع اللّٰہ ومن عصانی فقد عصی اللّٰہ ومن یطع الامیر فقد اطاعنی ومن یعص الامیر فقد عصانی (بخاری)

یعنے جس نے میری اطاعت کی اس نے خدا تعالےٰ کی اطاعت کی۔ اور جس نے میرا انکار کیا۔ اس نے خدا کا انکار کیا۔ اور جو امیر کی اطاعت کرتا ہے وہ میری اطاعت کرتا ہے۔ اور جو امیر کی بغاوت کرتا ہے وہ میری بغاوت کرتا ہے۔

اس حدیث سے واضح ہے کہ امیر کی اطاعت کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اور خدا تعالےٰ کی اطاعت قرار دیا ہے۔ پس اطاعت امام پر اتنا زور دینا صاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ امامت و خلافت کے باقی رہنے میں مسلمانوں کے لئے بے بہا انعامات اور لاتعداد فوائد و فیوض مضمر ہیں

(۱)

سب سے پہلا عظیم الشان فائدہ جس کی طرف مذکورہ بالا حدیث بھی اشارہ کر رہی ہے۔ یہ ہے کہ وحدت و یک جہتی کی روح جو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد ہے۔ خلفاء کی اطاعت سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ خلافت کی اطاعت نے ہمیشہ مسلمانوں کو ایک مرکز پر جمع رکھا۔

قرونِ اولےٰ میں جب تک امت محمدیہ میں سلسلۂ خلافت جاری رہا۔ مسلمانوں کی تمام قوتیں اور تمام طاقتیں ایک جگہ مجتمع رہیں۔ اُن کے خیالات ان کے جذبات و احساسات سب ایک ہی رنگ میں رنگین تھے۔ ان کے اعمال ایک ہی دائرہ کے اندر تھے۔ ان کے افعال ایک ہی محور کے گرد چکر لگاتے تھے۔ خلافت کے وجود نے مسلمانوں کو ہمیشہ ہی ضعف و اختلال اور انتشار و پراگندگی سے بچائے رکھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی تاریخ کے اوراق شاہد ہیں۔ کہ جب تک مسلمان ایک واجب الاطاعت امام کی اطاعت پر اپنا مدار حیات سمجھتے رہے۔ امام کو ڈھال سمجھ کر طاغوتی قوتوں کے خلاف صف آراء رہے۔ جب تک خلیفہ کے ایک ادنےٰ اشارے پر وہ اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کر دینے کا عملی ثبوت دیتے رہے۔ ان میں اضمحلال نہ آیا۔ ان کی وحدت ان کا اتفاق و اتحاد قوت و صولت ہمعصر اقوام کے لئے باعث صد حیرت و استعجاب رہی۔ قصر اسلام کی مضبوطی نے ان کو انگشت بدنداں رکھا۔ لیکن جب مسلمانوں نے اس اہم سبق کو بھلا دیا۔ کسی واجب الاطاعت امام کے وجود کو اپنے لئے ضروری نہ سمجھا۔ تو قوم میں ضعف و انتشار اور تشتت و افتراق کے آثار نمودار ہو گئے۔ رفعت و ترقی کی جگہ ذلت و نکبت نے لے لی نظم و نسق کی بجائے نااتفاقی آگئی۔ اور وہ غلبہ جو پہلے اقوام پر حاصل تھا معدوم ہو گیا۔ بلکہ دیگر اقوام مسلمانوں پر مسلط ہو گئیں۔ پھر نہ علم رہا نہ تمدن نہ تہذیب نہ حکومت نہ صولت نہ ثروت۔ غرض صرف ایک خلافت کا انکار گلشن اسلامی کے لئے پیغام خزاں ثابت ہوا۔

پس صاف ظاہر ہے کہ سلسلۂ خلافت جمعیۃ اسلامیہ کے نظم و نسق کا اصل الاصول ہے۔ اور یہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کا اتنا شاندار اور عظیم الشان احسان ہے۔ جس کے لئے ہم اس محسن اعظم پر جس قدر بھی درود بھیجیں کم ہے۔

(۲)

خدائے حکیم سورۂ سجدہ کے آخری رکوع میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر کرتے ہوئے بنی اسرائیل کے متعلق فرماتا ہے:۔

وجعلنا منهم ائمة يهدون بامرنا لما صبروا

اور ہم نے ان میں امام بھیجے۔ جو ہمارے حکم سے ہدایت کرتے ہیں۔ جب انہوں نے صبر کیا۔

یہ آیت کریمہ بالبداہت شاہد ہے۔ کہ آئمہ و خلفاء کی ہدایات و اشارات خدائی احکام کے تابع اور مشیت ایزدی کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ان کے احکام کے پیچھے خدائی ہاتھ کام کرتا ہے۔

پس جس راستہ پر امام جماعت کو چلاتا ہے۔ وہ چونکہ ارادۂ خداوندی کے مطابق ہوتا ہے۔ اس لئے امام کے ارشادات کی تعمیل سے ہی رضائے الہٰی کا حصول ہو سکتا ہے اور یہ وہ چیز ہے۔ جو ایک حقیقی مسلمان کا منتہائے مقصود ہے۔ کون وہ مومن ہے۔ جو حصول رضائے الہٰی کو اپنی غائت زندگی خیال نہیں کرتا۔ اور کونسی وہ چیز ہے جس کو وہ رضائے الہٰی کے مقابل پر ترجیح دے گا۔ یقیناً کوئی نہیں۔

پس یہ وہ دوسرا عظیم الوقعت فیضان ہے۔ جو خلافت کی اطاعت سے حاصل ہوتا ہے۔

(۳)

مذکورہ بالا آئت سے یہ امر بھی صاف طور پر عیاں ہے۔ کہ جب خلفاء خدا تعالےٰ کے احکام کے ماتحت ہی ہدائت کرتے ہیں تو ضروری ہے۔ کہ ان احکام کی تعمیل کے نتیجہ میں خلیفہ اور مبایعین خلافت کے ساتھ نصرت الہٰی شامل حال ہو۔ یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ جو قوم الہٰی ارشادات کے ماتحت کام کرے۔ جن کا سب کچھ خدا تعالےٰ کے راستے میں خرچ ہو خدا تعالےٰ ان کی تائید نہ کرے۔ اور ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے بہرہ ور نہ فرمائے۔

پس خلافت کے ساتھ عظیم الشان ترقیات وابستہ ہوتی ہیں۔ آج سے تیرہ سو برس پیشتر کے قرون پر غور کر کے دیکھ لو مسلمانوں کو کتنی محیر العقول فتوحات نصیب ہوئیں۔ کیا ان کی مثال پیش کرنے پر تاریخ عالم قادر ہو سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔ مسلمانوں نے خلافت راشدہ کے تیس سالوں میں جو رفعت و شوکت حاصل کی۔ وہ اتنی بے نظیر اور لاثانی ہے کہ اس کے لئے بڑے سے بڑے متعصب غیر مسلم مؤرخ بھی ورطۂ حیرت میں ہیں۔ اور معترف ہیں۔ کہ یہ فتوحات واقعی بجز خاص تائید کے ممکن نہیں انہیں مجبور ہو کر صداقت اسلام کے سامنے سرنگوں ہونا پڑتا ہے۔ مشہور مسیحی مؤرخ کارلائل اسلام اور اس کی محیر العقول ترقیات کا ذکر کرتا ہوا لکھتا ہے۔

"اسلام عرب قوم کے لئے تاریکی سے نور میں آنے کا پیغام تھا۔ عرب اسی کی بدولت پہلے پہل زندہ ہوا۔ تخلیق عالم سے لے کر اب تک عربوں کی حیثیت غیر معروف صحراؤں میں گھومنے والے چرواہوں کی سی تھی۔ لیکن ان میں ایک عظیم الشان جوانمرد نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) مبعوث کیا گیا۔ جو ایسے کلام کے ساتھ برپا ہوا۔ جس پر وہ یقین کر سکتے تھے۔ دیکھو اب وہ غیر معروف مشہور عالم بن جاتے ہیں . . . . ایک ہی صدی کے اندر اندر عرب ایک طرف غرناطہ اور دوسری طرف دہلی تک پہونچ جاتے ہیں۔ ان کی شوکت تابندگی اور روشنی علم سے دنیا جگمگا اٹھتی ہے اور ایک لمبی مدت تک مسلمان دنیا کے ایک بہت بڑے حصہ پر غالب رہتے ہیں . . . . اس پیغام پر ایمان لانے کے بعد اس قوم کی تاریخ روح افزا اور اہم ہو جاتی ہے۔

یہ وحشی عرب! محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کی بعثت!! اور صرف ایک صدی (کے عرصہ میں اس قدر ترقیات!!!! کیا یہ ایک انگارے کی مثال نہیں جو عرب کی سیاہ غیر معلوم ریت میں گرا۔ لیکن دیکھو اس ریت نے اپنے آپ کو بھڑکنے والے بارود کی طرح ثابت کیا جس کے ذریعہ دہلی سے غرناطہ تک عظیم الشان روشنی کے شعلے پیدا ہو گئے"۔

(Heroes And Heroes warship Page. 70.)

کارلائل کو کس صفائی سے مقر ہونا پڑا ہے۔ کہ اسلام نے ایک صدی کے اندر اندر اس قدر عظیم الشان ترقیات حاصل کیں۔ جس نے دنیا میں انقلاب برپا کر دیا۔ اور یہ وہ صدی ہے۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت راشدہ کا زمانہ شامل ہے۔

آج بھی قادیان کی بستی سے خدا تعالےٰ نے ایک عظیم الشان نبی برپا کیا۔ یعنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے حضور کے ارتحال کے بعد خدا تعالےٰ نے جماعت احمدیہ میں سلسلۂ خلافت کو قائم کیا۔ اور خلافت کے چند سالوں پر ایک سرسری نظر سے ہی ہر دیانتدار شخص پر کھل جاتا ہے۔ کہ خدائے رحیم نے جماعت احمدیہ کو عظیم الشان ترقیات اور شاندار فتوحات سے بہرہ ور فرمایا ہے۔ صرف خلافت ثانیہ کے بیس بائیس سالوں میں ہی احمدیت کا نام دنیا کے کناروں اور زمین کے کونے کونے تک پہونچ چکا ہے دنیا کے ہر اہم ملک میں خدام محمود پیغام الہٰی کی تبلیغ و اشاعت میں روز و شب مشغول و مصروف ہیں۔ توحید خداوندی راسخ کرنے کے لئے وسیع سے وسیع تر ذرائع اختیار کئے جا رہے ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات
منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل ۱۹۳۸ء کے قواعد اور مکمل فہرست کتب نصاب مفت طلب کریں
سٹوڈنٹس اون بکڈپو موہن لال روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یورپ کے اہم ترین شہر لنڈن میں تعمیر مسجد ہی کچھ کم حیرت انگیز کارنامہ نہیں پھر تعلیمی اور تمدنی حیثیت سے فرقہ ہائے اسلام میں جو تفوق و فضیلت جماعت احمدیہ کو حاصل ہو چکی ہے اس کے مخالفین بھی معترف ہیں جماعت کی سیاسی اہمیت کو اشد ترین دشمن بھی تسلیم کرتے ہیں۔ جماعت کی تعداد میں اتنا زبردست اضافہ ہو چکا ہے۔ کہ مولوی ظفر علی جیسے دشمن احمدیت کو بھی مجبوراً یہ کہنا پڑا۔ کہ وہ پودا جسے ہم معمولی خیال کرتے تھے۔ آج وہ عظیم الشان درخت بن چکا ہے۔ اور اس کی جڑوں نے عالم کو گھیر لیا ہے۔ پس یہ ترقیات خلافت کے فیضان سے ہی وابستہ ہیں۔

(۴)

ایمان کی روح یقین ہے۔ جب تک یقین کامل حاصل نہ ہو۔ اس وقت تک ایمان بھی ناقص رہتا ہے۔ پس صحیح مومن بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ انسان یقین پیدا کرے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

"نجات کہاں ہے۔ ہاں نجات کا سرچشمہ یقین سے شروع ہوتا ہے سب سے بڑی نعمت یہ ہے۔ کہ انسان کو اس بات کا یقین دیا جائے۔ کہ اس کا خدا درحقیقت موجود ہے۔ جو مجرم اور سرکش کو نہیں چھوڑتا اور رجوع کرنے والے کی طرف رجوع کرتا ہے۔ یہی یقین تمام گناہوں کا علاج ہے .... بجز یقین کے انسان گناہوں سے رُک نہیں سکتا .... اگر کسی دل میں خدا کی ہستی اور اس کی ہیبت۔ اور عظمت اور جبروت کا یقین ہے تو وہ یقین ضرور اسے گناہوں سے بچائے گا ..... کاش! میں کس دف کے ساتھ منادی کروں۔ کہ گناہ سے چھوڑانا یقین کا کام ہے جھوٹی فقیری اور مشیخت سے توبہ کرانا یقین کا کام ہے۔ خدا کو دکھانا یقین کا کام ہے۔ وہ مذہب کچھ بھی نہیں۔ اور گندہ ہے۔ اور مردار ہے۔ اور ناپاک ہے اور جہنمی ہے۔ اور خود جہنم ہے۔ جو یقین کے چشمے تک نہیں پہنچا سکتا۔ زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے۔ اور وہ پر جو آسمان کی طرف اوڑاتے ہیں وہ یقین ہی ہے۔ .... اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو! اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں۔ تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو۔"

نزول المسیح صفحہ ۹۵ و ۹۶

اس پاکیزہ اور دل میں گڑ جانے والے روح افزاء اور ایمان پرور کلام کا ایک ایک لفظ "یقین" کی وقعت اور عظمت واہمیت پر شاہد ہے۔ پس وہ وجود جنکو یہ نعمت عطا ہو جائے۔ وہ کس قدر با برکت ہوگا۔ اور اس کے ساتھ وابستگی کتنے عظیم الشان فیوض کی حامل ہوگی۔ خدا تعالےٰ۔ وجعلنا منھم ائمۃ یھدون بامرنا لما صبروا کے بعد ائمہ کی شان میں فرماتا ہے۔ وکانوا بآیٰتنا یوقنون وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے ہیں۔ (سجدہ)

پس ایسی اعلےٰ شان کی ہستیوں کے قیام کا یہ ایک بہت بڑا فیض ہوتا ہے۔ کہ ان کے ذریعہ یقین کی روشنی میسر آسکتی ہے۔ جس کے بغیر انسانی زندگی بے سود ہے۔

(۵)

قرآن کریم کی آیت استخلاف میں مسلمانوں کو اس بشارت عظیمہ سے مفتخر فرمایا گیا ہے۔ کہ اس امت کے وہ وجود جو ایمان کامل اور اعمال صالحہ کا بہترین نمونہ پیش کریں گے۔ انہیں خلافت ایسی جلیل القدر نعمت سے متمتع فرمایا جائے گا۔ انسانی طبیعت کی افتاد کچھ ایسی ہے۔ کہ بغیر تشریح و تفصیل کے فارغ نہیں ہوتی۔ لہذا خدائے حکیم نے اس آیت میں خلافت کے فیوض سے بھی آگاہی بخشی۔ فرمایا۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم (نور) اللہ تعالےٰ ان کے ذریعہ سے اس دین کو جو اللہ تعالےٰ نے ان کے لئے پسند کیا قائم کرے گا۔ جو لوگ خلافت سے تعلق قائم رکھیں گے۔ ان کو اس نعمت سے بہرور کیا جائے گا۔ اور ان کے دین کو۔ ادیان دیگر پر غالب کیا جائیگا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنی خلافت کی نہایت ابتداء میں یعنی ۱۹۱۵ء میں فرمایا تھا۔

"ہماری جماعت کی ترقی کا زمانہ بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت قریب آگیا ہے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ جب کہ افواج در افواج لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں گے مختلف ملکوں سے جماعتوں کی جماعتیں داخل ہوں گی۔ اور وہ زمانہ آتا ہے۔ کہ گاؤں کے گاؤں اور شہر کے شہر احمدی ہوں گے۔"

انوار خلافت صفحہ ۱۱

پس کیا اس وقت جماعت کی تعداد میں عظیم الشان اضافہ اس امر پر شاہد ناطق نہیں۔ کہ خلافت سے تمکین دین کی نعمت کا حصول ہوتا ہے؟

(۶)

اسی آیت کے آگے فرمایا؟

ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنًا (نور)

(ان خلفاء کے ذریعے) اللہ تعالےٰ ان کے خوف کو امن سے بدل دیگا۔ کتنا عظیم الشان فائدہ ہے جو خلافت کے ذریعہ ظاہر ہوتا ہے۔ کیا اس کے بعد بھی خلافت کی حقانیت میں کوئی شک کر سکتا ہے۔؟ مسلمان سلامتی کا علمبردار اور امن کا پیغامبر ہوتا ہے۔ اور خلفاء قیام امن کا ذریعہ! پس خلفاء امن اور سلامتی کے شہزادے ہوتے ہیں اور ان سے تعلق جماعت کے لئے امن کی صورت پیدا کرتا ہے اور یہ وہ چیز ہے۔ جس کے قیام کے لئے آج دنیا کے بہترین مفکرین اور سیاستدان کوشاں و سرگرداں ہیں۔

(۷)

آیت کے آخر میں فرمایا۔

یعبدوننی لا یشرکون بی شیئًا

وہ میری عبادت کرتے ہیں۔ اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ (نور) یہ آیت صاف بتا رہی ہے۔ کہ خلفاء کامل موحد ہوتے ہیں۔ وہ دنیا میں توحید کی اشاعت کیلئے آتے ہیں۔ اُنکی کوشش اور اُنکی سعی شرک کو ملیا میٹ اور نیست و نابود کرنے میں صرف ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ دنیا میں موحدین کا گروہ پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں۔ وہ قوم میں حقیقی توحید کی روح پھونکتے اور اس کو شرک کی باریک در باریک راہوں سے بچاتے ہیں۔ پس مبارک ہیں۔ وے جو خلافت کے ساتھ منسلک ہو کر توحید الٰہی جیسا بیش بہا خزینہ حاصل کرلیں۔ یہ وہ دُرِّ ثمین ہے۔ جس کی قیمت کا اندازہ انسانی دماغ سے ممکن نہیں۔

(۸)

سورہ بقرہ میں خدا تعالےٰ بنی اسرائیل کی ایک جماعت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ کہ ہم نے ان میں ایک نبی بھیجا۔ اس سے قوم نے استدعا کی۔ کہ ہمارے لئے ایک خلیفہ۔ بادشاہ حکمران مقرر کیجئے۔ جب اس نبی نے ان کے لئے اپنا قائمقام مقرر کر دیا۔ تو انہوں نے اس پر نکتہ چینی شروع کر دی اور کہا کہ اس میں کوئی امتیازی خوبی نہیں تو اس نبی نے اُس جانشین یعنی خلیفہ کیساتھ وابستگی کے فیوض کو بیان کیا چنانچہ قرآن کریم میں آتا ہے۔ اِنّ اٰیۃ ملکہٖ ان یاتیکم التابوت فیہ سکینۃ من ربکم۔ (سورہ بقرہ۔ ۴ ۱۳) تحقیق اسکی امارت کا نشان یہ ہے۔ کہ تمہارے پاس تابوت آوے جس میں تمہارے رب کیطرف سے سکینت ہوگی۔ تابوت دل کو بھی کہتے ہیں۔ وابستگی خلافت سے وہ تسکین اور اطمینان ملتا ہے جس کا ہر روحانی شخص متلاشی ہوتا ہے خدا کی طرف گامزن ہونے والا ہر انسان طمانیت قلب کی جستجو کرتا ہے۔ اور اس نعمت سے وہ خلافت کے ساتھ تعلق پیدا کر کے بہترین طور پر متمتع ہو سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۹)

اس تابوت کے متعلق آگے بیان فرمایا کہ اس میں سکینت کے سوا بقیۃ مما ترک اٰل موسیٰ واٰل ھٰرون ہوگا۔ گویا وہ روحانی علوم جو انبیاء اور صلحاء کو ملتے ہیں۔ ان سے وابستگان جانشین نبی کو بہرہ ور فرمایا جائیگا۔ یہ کتنی بڑی نعمت ہے۔ کہ انسان کو وہ روحانی اور ربانی علوم میسر آجادیں جو محض موہبت کے طور پر خدا تعالیٰ اپنے برگزیدہ اور پیارے بندوں کو عطا کرتا رہا۔ کیا ان کا حصول اس امر پر شاہدِ ناطق نہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کو ان بندوں سے محبت ہے؟ اور کیا ان الٰہی معارف و حقائق سے ناآشنائی اور جہالت یہ ظاہر نہیں کرتی۔ کہ ایسا بدبخت انسان خدا سے دُور ہے؟

(۱۰)

خدا تعالیٰ کے برگزیدوں اور پیاروں کی شناخت کی علامات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اُن پر ملائکۃ اللہ کا نزول ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملٰئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون (حم سجدہ ع۴) وہ لوگ جو کہتے ہیں۔ ہمارا رب اللہ ہے۔ پھر وہ اس بات پر قائم ہو جاتے ہیں۔ تو ان پر ملائکہ اترتے ہیں۔ اور کہتے ہیں تم ڈرو نہیں اور خوف نہ کرو۔ تمہیں بشارت ہو جنت کی۔

پس ملائکہ کی تائید حاصل کرلینا اس بات کو ثابت کر دیتا ہے۔ کہ ایسے انسان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ حقیقی رابطہ قائم ہے۔ اور اس کے تعلقات رحیم و کریم خدا سے محکم بنیادوں پر استوار ہیں۔

آیت مذکورہ میں خدا تعالیٰ نے اس تابوت کے متعلق جس میں سکینۃ اور علوم انبیاء و صلحاء ہونگے۔ یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ تحملہ الملائکۃ۔ یعنی اس کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ گویا روح القدس کی تائید ان کے شامل حال ہوگی۔ پس ملائکہ کا نزول خلافت کے ساتھ وابستگی پر بھی ہوتا ہے۔

(۱۱)

خلافت کیا ہے؟ اپنے پیشرو کی جانشینی خلفاء اپنے نبی کے کام کو چلانے کیلئے دنیا میں آتے ہیں۔ لہٰذا جو اغراض نبی کی بعثت کی ہوتی ہیں۔ انہیں کی تکمیل و تحصیل خلافت سے مقصود ہوتی ہے۔ پس جو فیوض سلسلۂ نبوت سے حاصل ہوتے ہیں۔ انہیں کا پرتو خلافت سے ملیگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

”خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے۔ اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام وجودوں سے اشرف اور اولٰے ہے۔ ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تاقیامت قائم رکھے۔ سو اس غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا۔ تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکاتِ رسالت سے محروم نہ رہے“۔ (شہادۃ القرآن ص۵۷)

پس ضروری ہے۔ کہ فیوض نبوت ظلی طور پر سلسلہ خلافت سے حاصل ہوں۔ اب دیکھنا چاہیئے کہ نبی کی بعثت کی غرض کیا ہوتی ہے۔ قرآن مجید میں آیا ہے۔

ربنا وابعث فیھم رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیٰتک ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ ویزکیھم

یہ دعا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تعمیر کعبہ کے موقعہ پر سکھائی۔ سب سے پہلا عظیم الشان فائدہ نبی کے آنے کا یہ بیان فرمایا۔ کہ وہ لوگوں کو آیات اللہ سناتا ہے۔ آیت نشان کو کہتے ہیں۔ جس سے کسی چیز کا پتہ لگے۔ پس نبی جو آیات اللہ پڑھتا ہے۔ اس سے یہ مراد ہے کہ وہ ایسے دلائل سناتا اور پیش کرتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی توحید پر دلالت کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرشتوں رسولوں اور اس کی کتاب کی تصدیق و تائید ان کے ذریعے ہوتی ہے۔ پس کتنا بڑا فیضان ہے۔ جو خدا تعالیٰ نے سلسلہ خلفاء کے ذریعہ عطا فرمایا ہے۔ کیا ایسی باتیں سننا جن سے خدا تعالیٰ اس کے انبیاء و کتب اور اس کے ملائکہ پر ایمان حاصل ہو۔ کچھ کم اہم بات ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا محمود ایدہ اللہ الودود بنصرہ العزیز کی خلافت پر غور کرکے دیکھ لو دلائل و معارف کا کس قدر بے بہا خزانہ حضور کے ارشادات گرامی میں موجود ہے۔ ہستی باری تعالیٰ عرفان الٰہی۔ ذکر الٰہی۔ تقدیر الٰہی ملائکۃ اللہ فضائل قرآن غرض ہر اہم مسئلہ پر اسقدر دلائل حضور نے بیان فرمائے ہیں کہ ان کی شان کا اندازہ لگانا معمولی امر نہیں پس یتلوا علیھم آیاتہ کا احسان اتنا عظیم الشان ہے کہ نبوت کے بعد صرف خلافت سے ہی میسر آسکتا ہے۔

(۱۲)

اس کے بعد فرمایا۔ یعلمھم الکتاب یعنی انکو کتاب سکھائے کتاب کے معنے شریعت اور فرض کے ہیں۔ خلفاء کی مبارک ہستیوں کے ذریعہ بھی ہم فرائض کی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔ ان کے وجود باجود کے طفیل ان کے زیر انتظام ہی بار بار شریعت کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے سیدنا حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ اس نعمت سے بھی ہمیں حصہ وافر عطا فرمایا۔ دینی مدارس کا اجرا مبلغین و معلمین کی ٹریننگ مختلف اوقات میں درس قرآن یہ سب ایسے امور ہیں جو حضرت اقدس کے زمانہ خلافت میں احسن طور پر جماعت کو میسر آرہے ہیں۔

تیسری غرض اس آیت کریمہ میں خدا تعالیٰ نے نبی کی بعثت کی تعلیم حکمۃ بیان فرمائی ہے۔ یہی عطیہ ہمیں خلیفہ کے ذریعہ بھی میسر آتا ہے یعنی ہم اسکے ذریعہ اعمال شریعت کی حقیقت سے خبردار ہوتے ہیں۔ اور یہ وہ چیز ہے کہ اسکے بغیر اعمال کے بجالانے میں حقیقی روح اور نشاط

بی اے اور ایم اے بننے کا آسان طریقہ

اگر آپ بی اے پاس کرکے گریجوایٹ بننا چاہتے ہیں۔ مگر کالج کے بھاری اخراجات برداشت نہیں کرسکتے۔ تو آپ ہمارے کتب خانہ کی فہرست

علوم مشرقی

مفت طلب فرمائیں۔ اس میں وہ تمام ہدایات درج ہیں۔ جن کے مطابق آپ اپنے فرصت کے لمحات صرف کرنے سے قلیل عرصہ میں گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔ اور تمام رکاوٹیں جو آپ کی ترقی کی راہ میں حائل ہیں دور ہو جائیں گی۔

طلبائے منشی فاضل کو استاد کی ضرورت نہیں

امیدواران منشی فاضل کی سہولت کے مدنظر حضرت مولانا حافظ عبد المجید صاحب بی اے علیگ اور منشی فاضل پنجاب نے نہایت محنت اور جانفشانی سے غزلیات نظیری کی شرح لکھی۔ جو مقبول عام ہو چکی شرح لکھنے وقت حافظ صاحب موصوف نے طلبا کی تمام مشکلات کو احسن طریق سے حل کردیا ہے۔ یعنی اصل کتاب کا متن اور ہر ایک غزل کے شروع میں تقطیع مشکل الفاظ و محاورات کا اردو ترجمہ اور اس کے بعد شرح حافظ صاحب کی شرح کو استادان عصر اور ممتحن صاحبان علوم مشرقی پنجاب یونیورسٹی نے نہایت استحسان کی نظر سے دیکھا ہے اور یہ رائے ظاہر فرمائی ہے۔ کہ اس کی موجودگی میں استاد کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

ملک بشیر احمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

نذیر سیونگ مشین کمپنی رنگ محل لاہور میں ہر قسم کی مشینوں کی مرمت اور سیکنڈ ہینڈ مشینوں کی خرید و فروخت کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر موجود ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحیح جوش اور ذوق پیدا ہی نہیں ہوتا احکام الٰہی کی حقیقت اور فلاسفی سے آگاہ ہونا اطمینانِ قلب کے لئے اشد ضروری ہے۔ پس احکام دادامر کی کنہ تک ہمیں انبیاء و خلفاء ہی پہنچاتے ہیں۔ اور یہ خدا تعالےٰ کا ایک بہت بڑا احسان ہے۔ جو طمانیت قلب کے لئے ہمیں عطا فرماتا ہے۔

(۱۴)

آخری مقصد قیام انبیاء و خلفاء یہ بیان فرمایا:۔ ویزکیھم۔ یعنی جماعت کا تزکیہ نفس کریں۔ خلافت سے وابستگی اور خلیفۂ وقت کے احکام کی تعمیل سے انسان نہ صرف گناہوں سے ہی بچ سکتا ہے۔ بلکہ نیکی اور روحانیت کے اعلیٰ مدارج کو بھی پا لیتا ہے۔ اور یہ ایک ایسا امر ہے جو نبوت کے بعد سلسلہ خلافت کے سوا ممکن نہیں۔ کیا کوئی شخص اس امر کی کوئی مثال پیش کر سکتا ہے۔ کہ کسی انجمن کے ذریعہ بھی تزکیہ نفوس کا کام ہو سکا۔ ہرگز نہیں۔ لہٰذا خلفاء کے آنے کا یہ ایک عظیم الشان فائدہ ہے کہ وہ ہم میں اخلاص و اطاعت کی روح پیدا کرتے ہیں۔ ہماری دینی و دنیوی ترقی کے لئے کوشاں ہوتے ہیں۔ اور وہ ہر میل سے پاک کرنے اور ہر معروف کی طرف راغب کرنے میں ساعی ہوتے ہیں۔

(۱۵)

بھائیو! خلافت کے عظیم القدر اور رفیع الشان فیوض میں سے چند آپ کے سامنے ہیں۔ ان بے بہا خزائن پر اطلاع پانے کے بعد آپ کی فطرت پکار اٹھے گی۔ کہ روحانی نجات اور قومی زندگی کا قیام خلافت کی وابستگی پر ہی منحصر ہے۔ یہی وجہ تھی کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمانہ شر و فتن کے متعلق فرمایا:۔ تلزم جماعۃ المسلمین وامامھم کہ اس زمانہ میں جماعت اور امام سے محکم رشتہ قائم رکھنا۔ پس ضروری ہے کہ ہم خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سلسلہ خلافت کے متبعین میں داخل ہو کر ان نعمتوں کے وارث ہوں۔ اور ان انعاموں کا اپنے آپ کو اہل ثابت کریں جو صرف اور صرف خلافت سے ہی وابستہ ہیں

خلافتِ ثانیہ کی شانِ جلیل

مخالفت اور اسکے نتائج

خدائے ذوالجلال والاکرام نے جب سے سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو تاج خلافت پہنایا۔ اور جس دن سے آپ کو یہ مقدس کرتہ زیب تن کرایا۔ اسی دن سے بدباطن حبثا اپنی گھناؤنی اور شاطرانہ چالوں سے اس کے اتارنے کے درپے ہوئے۔ اور آج بھی جب کہ اس بات پر ربع صدی گزر چکی ہے دشمن ایڑی چوٹی کا زور صرف کرتے ہوئے حق کے پہاڑ سے ٹکرا رہا ہے۔ باطل کی ہزاروں لہریں یکے بعد دیگرے اٹھیں مگر صداقت کی چٹان سے ٹکرا کر پاش پاش ہو گئیں۔ خدا جانے ابھی اور کس قدر آندھیاں اور مخالفت کے طوفان اٹھیں گے۔ اور وابستگان خلافت کے ازدیادِ ایمان کا باعث بنیں گے نہ معلوم اور کتنی مخالفت کی گھنگھور گھٹائیں آفتابِ خلافت کو چھپانے کی کوشش کریں گی۔ اور اس آفتاب سے منور ہونے والی ہستیوں کے قلوب کے لئے بارش بن کر تسکین کا باعث بنینگی مجھے اس عزیز و مقتدر خدا کی قسم ہے۔ جس نے ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حق کے ساتھ مبعوث کیا۔ موجودہ خلافت سے مخالفت کی ہر رو اور ہر لہر ہمارے اعتقاد کے جہاز کو ہماری منزل مقصود کے اور زیادہ قریب کرتی اور رشتہ خلافت کی اور زیادہ مضبوطی کا موجب بنتی ہے۔ فالحمد للہ ثم الحمد للہ۔ اور کیوں نہ ایسا ہو۔ جب کہ ہمارے مقتدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو علیم و خبیر خدا نے پہلے سے بتا دیا تھا کہ "ایک امتحان ہے بعض اس میں پکڑے جائیں گے اور بعض چھوڑے جائیں گے" (الہام ۱۳ مارچ ۱۹۰۷ء)

پھر اس کے ساتھ ۱۴ مارچ کو الہام ہوا "چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشان کی پنج بار" ۱۳ مارچ کو حضرت سیدنا نورالدین خلیفہ اول رضؓ کی وفات ہوئی۔ اور اس وقت جماعت پر ایک امتحان کا وقت آیا۔ اللہ تعالیٰ نے خبیث اور طیب میں فرق کر کے اپنے فرمان "بعض اس میں پکڑے جائیں گے اور بعض چھوڑے جائینگے" کو روزِ روشن کی طرح پورا کر دکھایا۔ اور ساتھ ہی الہام کیا کہ یہ امتحان ایک دفعہ نہ ہوگا بلکہ پانچ مرتبہ اپنی تجلی دکھائے گا۔ اور دنیا مجرموں کی گرفتاری اور مومنوں کی کامیابی کا نظارہ دیکھے گی پہلا نظارہ سیدنا فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے ۱۴ مارچ کو خلافت ثانیہ پر متمکن ہونے پر لوگوں نے دیکھا۔

پس موجودہ خلافت کی شان جاننے کے لئے امور ذیل پر غور فرمائیں

امر اول

(اول) اللہ تعالےٰ نے خود اس خلافت کی بشارت دی۔ اور اسے خبیث اور طیب میں فرق کرنے کا ذریعہ بنایا

امر دوم

(دوم) موجودہ خلافت کی تحقیر کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ نے خود پہلے سے جواب دیا اور اس کی شان کا اظہار کر کے دشمنوں کا منہ بند کیا۔ اسی چودہ مارچ ۱۹۰۷ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہوا تھا۔ "مقام او مبیں از راہ تحقیر۔ بدورانش رسولاں ناز کردند" یعنی اے مخالفین خلافت محمود اس کے مقام اور مرتبہ کو حقارت کی نظر سے مت دیکھو۔ تم کیا چیز ہو اور تمہاری کیا ہستی ہے۔ محمود کے دورِ خلافت پر تو رسول بھی شاداں و فرحاں ہیں۔ اور انہوں نے بھی ایسے عظیم الشان انسان کو خلافت ملنے پر ناز کیا ہے

امر سوئم

(سوم) اللہ تعالےٰ کی طرف سے متعدد بشارات اور الہامات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے حق میں گزشتہ راستبازوں پر نازل ہوئے ہیں۔ مثلاً (الف) حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی کہ مسیح موعود کے عظیم الشان اولاد ہوگی۔ فرمایا۔ ویولد لہ۔ کہ مسیح موعود شادی کرے گا اور اس کے نیک و پاک اولاد پیدا ہوگی۔ (ب) اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبل از وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی پیدائش کے متعلق خبر دی۔ اور اس میں یہ ایک بات بیان کی کہ "وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا" یعنی وہ ظاہری اور باطنی دونوں قسم کے اخلاق آپ جیسے رکھتا ہوگا۔ پس جو موجودہ خلیفہ پر طعن کرتا ہے

رسالہ محشر خیال دہلی کا نمونہ مفت منگا کر خریدار ہو جائیے
مفت نمونہ طلب کرنے کیلئے محشر خیال دہلی پتہ کافی ہے

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah
263

وہ درحقیقت حضرت مسیح موعودؑ پر طعن کرتا ہے۔

جانے دو ان لوگوں کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منکر ہیں۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دشمن ہیں۔ ان سے ہمیں کیا توقع ہو سکتی ہے۔ لیکن تعجب تو ان لوگوں پر ہے۔ جو دعوے تو یہ کرتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت ان کی رگ رگ اور نس نس میں سرایت کر چکی ہے۔ لیکن حال یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر سے عداوت اور بغض رکھتے ہیں۔ کیا انہیں ان کے آقا کے یہ الفاظ بھول گئے۔

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا

پس ان کی یہ عداوت دراصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عداوت ہے۔ فانیٰ تؤفکون

(ج) ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق عمومیت اور خصوصیت ہر رنگ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی معیت کا وعدہ کیا ہے۔ فرمایا۔ انی معک ومع اھلک۔ یعنی اے مسیح موعودؑ میں تیرے ساتھ اور تیرے اہل و عیال کے ساتھ ہوں۔ اس عمومیت کے علاوہ خصوصیت سے فرمایا۔

انی معک یا ابن رسول اللہ

اے اللہ کے رسول کے بیٹے میں تیرے ساتھ ہوں۔ پس ہم مخالفین محمود ایدہ اللہ سے برأت ظاہر کرتے اور سیدنا حضرت محمود رضؓ کی معیت میں ہی رہنا اپنے لئے سعادت دارین سمجھتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ ان کے ساتھ ہے۔ سچ ہے

"یار غالب شو تا غالب شوی"

امر چہارم

چہارم۔ حضرت نعمت اللہ صاحب ولی کی ایک مشہور پیشگوئی جسے ہر احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق مانتا ہے۔ اس کا ایک حصہ ہمارے موجودہ امام کے متعلق ہے۔ اور وہ یہ ہے۔

"پسرش یادگار مے بینم"

یعنی حضرت مسیح موعودؑ کے بیٹے کو میں بطور یادگار کے دیکھتا ہوں۔ اور پیشگوئی میں کسی کی یادگار کا تبلانا اس کی عظمت اور شان پر دلالت کرتا ہے

امر پنجم

پنجم۔ خلافت کے بارہ میں جو طریقہ سلف صالحین نے خلیفہ منتخب کرتے وقت اختیار کیا اور جو تمام امت کا مجمع علیہ ہے۔ وہ ہمارے موجودہ خلیفہ میں پایا جاتا ہے۔ یعنی خلیفہ منتخب کرنے کے دو ہی طریقے ہیں۔ (اول) یہ کہ اصل نبی یا خلیفہ اپنے نائب یا خلیفہ کے متعلق لوگوں پر اس کا فیصلہ چھوڑے۔ تا وہ اسے انتخاب کریں۔ خود نامزد نہ کرے جیسا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت ہے۔ کہ آپ کو لوگوں نے کثرت رائے سے خلیفہ منتخب کیا۔

(دوم) یہ کہ نبی یا خلیفہ اپنا نائب خود منتخب کر جائے۔ جیسا کہ حضرت عمرؓ کو حضرت ابوبکرؓ نے نامزد کیا۔ یہ دونو طریقے نامزدگی اور انتخاب ہمارے موجودہ خلیفہ میں پائے جاتے ہیں۔ وہ اس طرح کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ جب ۱۹۱۲ء میں گھوڑے پر سے گر کر بیمار ہوئے تو حضور نے شیخ تیمور صاحب کو ایک وصیت نامہ لکھ کر دیا جس میں یہ لکھا کہ میرے بعد صاحبزادہ میاں محمود احمد خلیفہ ہوں گے۔ اس بات کے قائل مولوی محمد علی صاحب لاہوری بھی رہے ہیں۔ اور اب تک ہیں۔ کہ مذکورہ بالا وصیت بیشک حضرت خلیفہ اولؓ کی تھی۔ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ نے ۱۹۱۴ء والی وصیت میں پوری وضاحت ہو جانے کے باعث نام لینے کی ضرورت نہ سمجھی۔ اس لئے آپ کی وفات کے بعد جماعت کی اکثریت نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو خلیفہ منتخب کیا۔

امر ششم

ششم۔ جس طرح حضرت ابوبکر رضؓ کی خلافت کے متعلق نبی کریم صلے اللہ

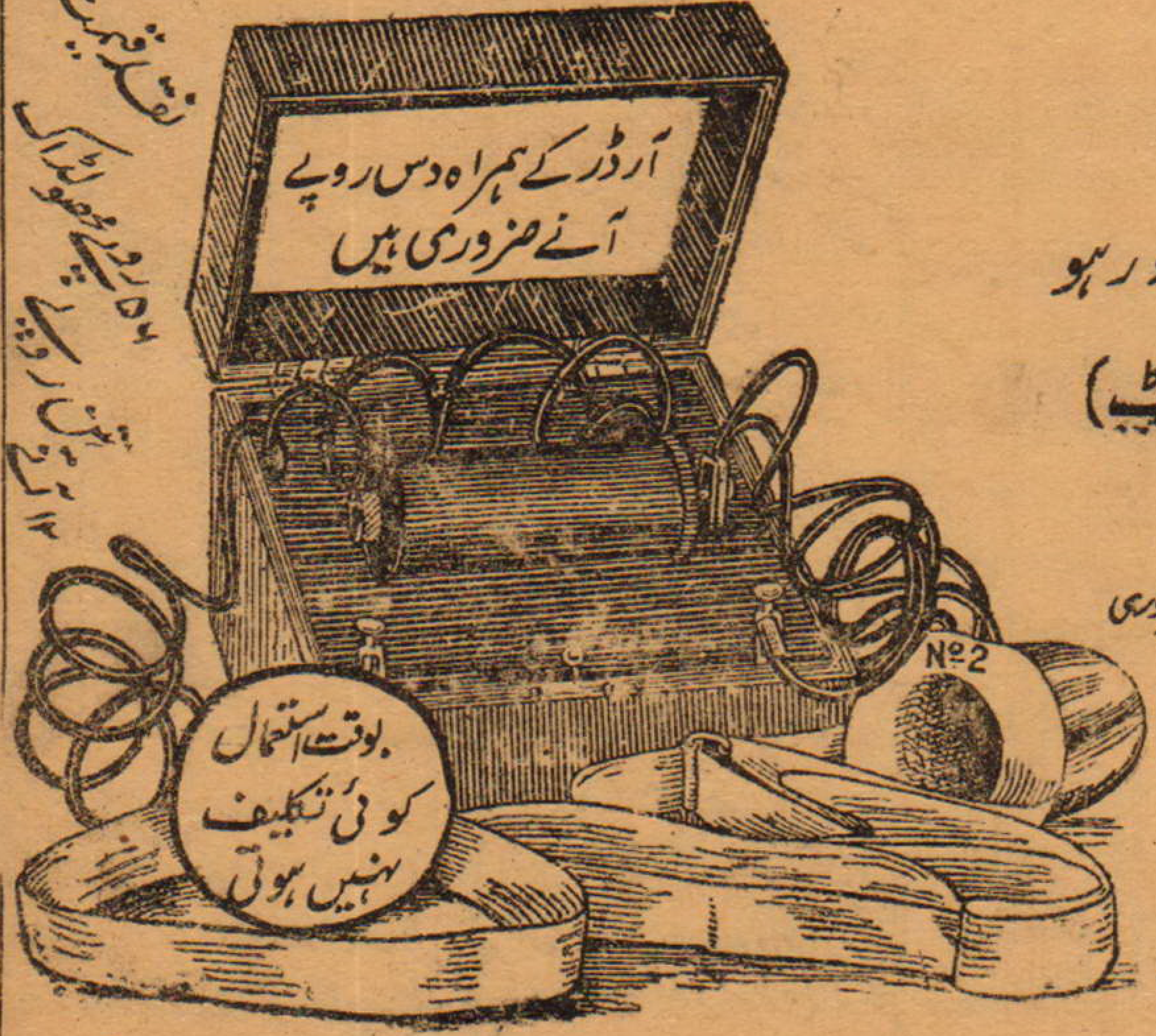

نقد قیمت

محصول ڈاک

زندگی یا موت

مرد بن کر رہو یا قبر میں جا کر سو رہو

(رجسٹرڈ پیٹنٹ)

ویٹلک

بجلی کی ایک حیرت انگیز مشین جس کی تصویر درج ہے ہر قسم کی مردانہ کمزوری اور رگ و پٹھوں کے نقص دور کرنے میں بے مثال ہے۔ چند دن پانچ منٹ روزانہ لگانے سے اس سے قوت حاصل کرنے کے بعد کمزور سے کمزور اور ناکارہ سے ناکارہ آدمی زندہ جیتا جاگتا اپنے فرائض پورا کرنے والا جوانمرد بن جاتا ہے

نمائش اور مفصل حالات مفت

شہر دیہات سفر ہر جگہ استعمال ہو سکتی ہے۔ کیونکہ بجلی پیدا ہونیکا سامان اس میں شامل ہے۔ بجلی کے علاج کے متعلق ہر قسم کا مشورہ مفت دیا جاتا ہے

سول ایجنٹ:۔ ڈاکٹر ایم۔ اسمٰعیل کوٹھی ۳۹ع میکلوڈ روڈ بمقابل کشمیر بلڈنگ بیرون قلعہ گوجر سنگھ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

علیہ وسلم کے بعض اشارات موجود تھے اسی طرح ہمارے موجودہ امام کی خلافت کے متعلق بھی واضح اشارات حضرت خلیفہ اولؓ کے موجود ہیں۔ مثلاً حضرت ابوبکرؓ کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری وغیرہ میں اپنا قائم مقام امام بنایا۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے اپنی غیر حاضری میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اپنا قائم مقام جمعہ وغیرہ پڑھانے پر مامور کیا۔

پھر حدیث میں آتا ہے۔ کہ ایک عورت کچھ حاجت لے کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی۔ تو آپ نے فرمایا اس وقت میرے پاس کچھ نہیں پھر آنا۔ اس نے کہا۔ یا رسول اللہ اگر آپ نہ ہوں۔ تو پھر کس کے پاس آؤں۔ آپ نے فرمایا۔ پھر ابوبکرؓ کے پاس آنا۔ جس کے یہ معنے تھے۔ کہ میرے بعد میرے جانشین حضرت ابوبکر ہوں گے۔ اسی طرح بعینہٖ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ارشاد فرمایا۔ چنانچہ ایک شخص کو لکھا۔

"تمہیں وہاں کسی شخص سے قرآن پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ جب تم واپس قادیان آؤ گے۔ تو ہمارا علم قرآن پہلے سے بھی انشاء اللہ بڑھا ہوا ہوگا۔ اور ہم نہ ہوئے۔ تو میاں محمود سے قرآن پڑھ لینا"۔

اس عبارت سے جہاں ہمارے مقدس امام کی قرآن دانی اور پاکیزگی وطہارت عیاں ہے۔ وہاں یہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے نزدیک آپ ہی ان کے سچے جانشین اور بعد میں ہونے والے خلیفہ تھے۔

امر ہفتم

ہفتم۔ اللہ تعالےٰ نے ایک نبی کی زبان پر فرمایا۔

قل یاقوم اعملوا علی مکانتکم انی عامل فسوف تعلمون من تکون لہ عاقبۃ الدار انہ لا یفلح الظالمون یعنے نیک اور بد کا جب مقابلہ ہو۔ تو تم انجام کو دیکھ کر معلوم کر سکتے ہو۔ کہ کون صادق ہے۔ اور کون کاذب۔ کون متقی ہے۔ اور کون بدکار۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہٖ کے مقابل جتنے فتنے اٹھے خواہ وہ پیغامیوں کے ہوں۔ یا بابیوں کے احراریوں کے ہوں۔ یا غیر احمدیوں کے سب کو اللہ تعالےٰ نے ہمیشہ اور ہر قدم پر خائب وخاسر کیا۔ اور ہمارے پیارے امام ہمام نے تو پہلے سے یہ بتا دیا ہے۔ کہ

"مجھے خدا تعالےٰ نے بتایا ہے۔ کہ ابتلا آئیں گے مگر انجام اچھا ہوگا۔ پس کوئی میرا مقابلہ کر کے دیکھ لے خواہ وہ کوئی ہو۔ انشاء اللہ تعالےٰ میں کامیاب رہوں گا اور مجھے کسی کے مقابلہ کی خدا کے فضل سے کچھ بھی پرواہ نہیں"۔ برکات خلافت صفحہ ۲۲

بالآخر منکرین خلافت محمود جو سیدنا حضرت امیر المومنین کی ذات پر طرح طرح کے اتہامات لگاتے ہیں۔ وہ اتنا تو سوچیں۔ کہ جو شخص گمراہوں کی راہنمائی کرنے والا اور بھولے بھٹکے ہوؤں کو راستہ دکھانیوالا ہے۔ وہ خود کس طرح گمراہ ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص اتنی موٹی بات بھی نہیں سمجھ سکتا۔ تو اس کی عقل پر ماتم کرنے کے سوا اور کیا کیا جا سکتا ہے۔ خاکسار:۔ عبدالرحمن مبشر رکن مجلس انصار سلطان القلم۔

گریجوایٹ بیکار احمدی توجہ کریں

جو احمدی نوجوان ۲۵ سال کی عمر سے کم ہوں۔ اور کم از کم بی۔ اے (سیکنڈ ڈویژن) ہوں وہ اپنی درخواستیں اکونٹنٹ جنرل پنجاب لاہور کے پتہ پر بھیجدیں۔ درخواستوں کے ساتھ یونیورسٹی اور کالج کے سرٹیفکیٹوں کی تصدیق شدہ نقلیں ہونی ضروری ہیں درخواست کرنے والوں کے نام رجسٹر ہو جائیں گے۔ اور جب بھی اسامیاں خالی ہوں گی۔ ان کو انٹرویو کیلئے بلا لیا جائیگا۔ جو صاحب انٹرویو میں ملازمت کے اہل سمجھے جائیں گے۔ ان کو رکھ لیا جائیگا۔ وقتاً فوقتاً انٹرویو ہوتے رہتے ہیں۔ گزشتہ ماہ جون میں ایک انٹرویو ہوا تھا۔ اب ایک اسی مہینے میں ہو رہا۔

سینتیس ۳۷ سال سے مشہور

آئے دن کی ہر ایک بیماری کیلئے ایک ہی

لازمی اور ضروری دوائی

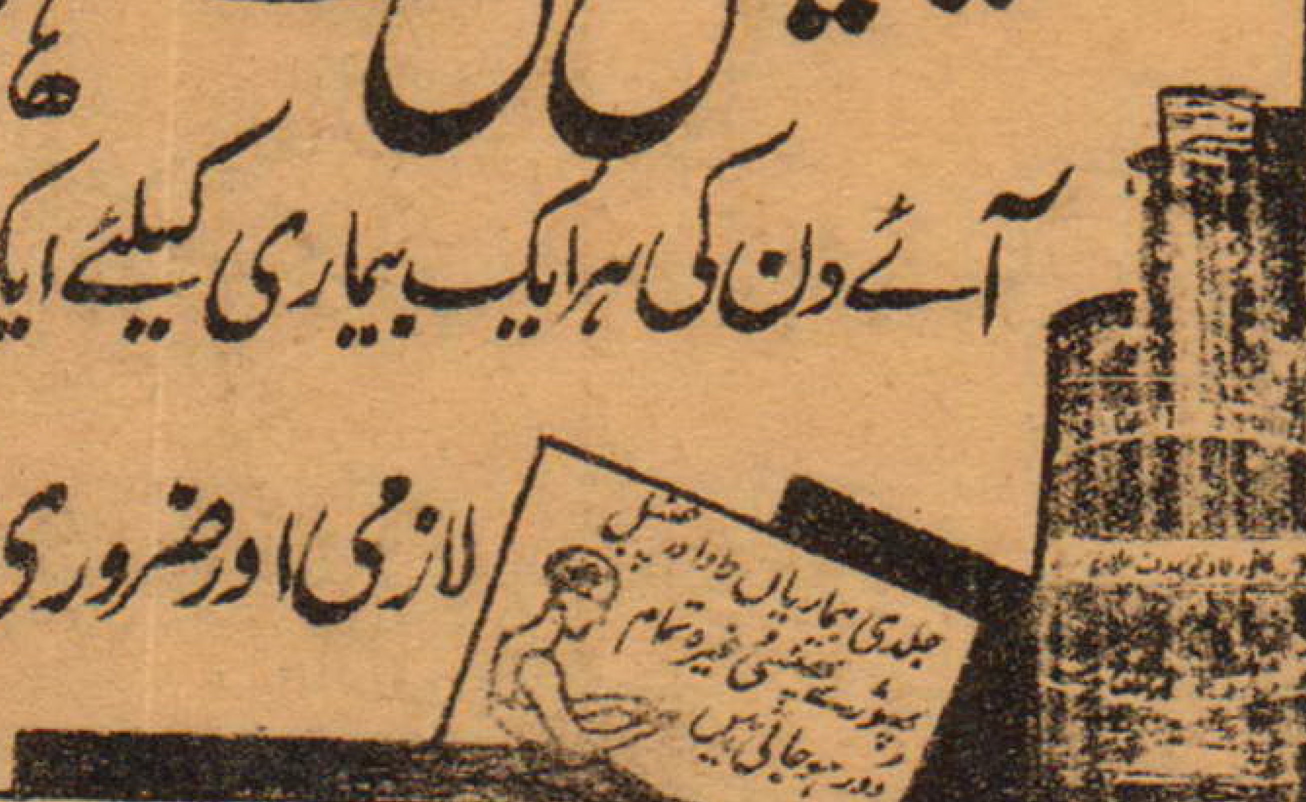

"امرت دھارا" رجسٹرڈ

تمام وبائی بیماریوں اور

ناگہانی چوٹوں میں مدد کرنے والی ایک ہی دوا ہے۔ "امرت دھارا" اس حیرت انگیز ایجاد کا انفلوانزا۔ ہیضہ اور پلیگ جیسی نامراد بیماریوں میں جادو کا سا اثر دیکھنے کے قابل ہے۔ "امرت دھارا" ہر ایک قسم کی اندرونی اور بیرونی باقی بیماریوں میں بھی نہایت مفید ہے۔ لاکھوں آدمی اپنے تجربے کے وثوق سے کہتے ہیں۔ کہ یہ زہروں اور جراثیم کو دور کرنے کے لئے ایک اچوک دوا ہے۔ چوٹوں۔ زخموں اور زہریلے جانوروں کے کاٹے پر اس نے ہمیشہ اکسیر کا کام کیا ہے۔ دنیا میں اس نے اپنی قسم کی ایسی تمام دوائیوں میں سب سے زیادہ شہرت پائی ہے۔ بہر طرہ یہ اسے امیر وغریب ہر ایک با آسانی حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی قیمت بالکل معمولی ہے۔

قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف ایک روپیہ چار آنے نمونہ ۸ اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھئے۔ مفصل حالات کے واسطے رسالہ امرت مفت منگوائیں

پٹھوں اور رگوں کے متعلق تمام دردوں۔ سوجن اور گنٹھیا وغیرہ کے لئے تیر بہدف

دانت۔ کان اور سر کا درد۔ ایسے تمام دردوں میں مفید

متلی۔ پیچش ہیضہ۔ شول بدہضمی کے لئے لاثانی دوا

احتیاط۔ نقلوں سے بچو۔ کیونکہ بعض دیرینہ امراض میں دھوکہ دے کر دکھ وتشویش کو بڑھا دینگی۔ صحت کے معاملے میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو۔

خط وکتابت وتار کا پتہ:۔ "امرت دہارا" ۱۲۵ لاہور

المشتہر

مینیجر امرت دہارا اوشدہالیہ امرت دہارا بھون امرت دہارا روڈ امرت دہارا ڈاک خانہ لاہور

264

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نفع مند کام

ایک پُر فضا مقام میں واقعہ کوٹھی کا ایک حصہ جو ایک ہال اور تین بالائی کمروں پر مشتمل ہے۔ ایکہزار روپیہ پر رہن دیا جاتا ہے۔ جو کم از کم کرایہ ۸۴ روپے سالانہ پر چڑھ سکتا ہے۔ جو دوست اس نفع مند اور نقصان سے محفوظ کام پر روپیہ لگانا چاہیں وہ فوراً پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں

معرفت ایڈیٹر الفضل قادیان

اکسیر فتق

پانی اتر آیا ہو۔ لحمی یا شحمی کسی قسم کا ہو۔ اس دوا کے لگانے سے بذریعہ پسینہ اصلی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔ بڑے سے بڑے بیضے حد اعتدال پر آکر صحت ہو جاتی ہے۔ اور آئندہ پھر یہ مرض نہیں ہوتا۔ آپ پریشن کی زحمت کیوں اٹھاتے ہیں۔ فوراً اس دوا کا استعمال کیجئے۔ اسی طرح آنت اترنے کو بھی روک دیتی ہے۔ قیمت تین روپے (سے ۳ر)

اکسیر ذیابطیس وہ لوگ جن کو دم بدم پیشاب آتا ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس کی وجہ سے خواہ کیسی ہی عمدہ غذائیں کھائیں سوائے کمزوری کے کوئی چارہ نہیں ان کو کمزور کرنے کے واسطے یہ مرض ایک قوی پہلوان ہے۔

ذیابطیس کتنا ہی پرانا ہو۔ اس دوا سے ہمیشہ کے لئے دور ہو کر نیست و نابود ہو جاتا ہے جلد علاج کیجئے اکسیر ذیابطیس کے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں قیمت تین روپے (سے) نوٹ: فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے

حکیم ثابت علی (عالم مثنوی مولانا روم) محمود نگر ۵ لکھنؤ

زمانہ حاضرہ کی بیکاری کا واحد علاج

ہر مذہب و ملت کے اصحاب کی سہولت کے لئے ہم نے ایک سال سے کمرشیل مضامین کی تیاری کے لئے "دی جنٹلمین ٹائپ آرٹ" متعلقہ حارث ہاؤس کے نام پر کالج کھول رکھا ہے۔ جس میں ٹائپ رائیٹنگ (ٹچ سسٹم)، انگریزی شارٹ ہینڈ (مختصر نویسی)، بک کیپنگ، آفس روٹین کا کام سکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ میٹرک کے طلبا تک انگریزی کی ٹیوشن کا بھی انتظام ہے۔ علاوہ ازیں ٹائپ مشین کی خرید و فروخت اور مرمت کی جاتی ہے۔ فیس مقابلتاً کم ہے۔

المعلن: عبد العلیم بھٹی منیجر دی جنٹلمین ٹائپ آرٹ قادیان

ماں کا خط اپنی بیٹی کے نام

میری نور نظر بچی خدا تم کو سلامت رکھے ابھی دو مہینے باقی ہیں۔ اور تم نے ابھی سے گھبرا گھبرا کر خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ اگرچہ پیدائش کی گھڑیاں بہت ہی مشکل ہوتی ہیں، اور بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت دوبارہ دنیا میں آتی ہے لیکن میری بچی تمہیں میرے تجربہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ مجھے اللہ تعالٰے کے فضل سے کسی بچہ کی پیدائش پر کبھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ تمہارے اباجان ایسے موقعہ پر مجھے ہمیشہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان ضلع گورداسپور سے اکسیر سہیل ولادت منگا دیا کرتے تھے۔ اس سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بعد کی دردیں بالکل نہیں ہوتیں۔ قیمت بھی اس کی زیادہ نہیں شاید دو روپے آٹھ آنہ (عہ) ہے۔ جو کہ فوائد کے لحاظ سے بالکل حقیر ہے۔ اپنے میاں سے کہہ کر یہ دوائی ضرور منگوا رکھیں۔

تعارف

ہومیوپیتھک علاج ایک نعمت عظمٰی ہے۔ اس کی مقبولیت عام ہے۔ جس نے ایک بار آزمایا۔ دوسرا علاج پسند نہ کیا خلق خدا کے لئے اس میں بے شمار فائدے ہیں۔ کڑوی کسیلی دوا کشتہ جات کا استعمال علاج میں نہیں ہے نہ ہی انجکشن کے بداثرات پیدا ہوتے ہیں۔ فصد اور اپریشن کی ضرورت نہیں۔ ہر مرض میں کھانے کی دوا حیرت انگیز اثر کرتی ہے۔ دوائیں نہایت زود اثر اور بے خطا ہیں۔ آپ کو چاہیئے۔ ہومیوپیتھی سیکھ کر دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ ضرورت مند ایک آنہ تحریک جدید کے لئے مقامی سیکرٹری کو دیں۔ مفت مشورہ لیں۔

ایم۔ ایچ احمدی گنج جنکشن یو۔پی

اطلاع

اردو خلاصہ صدرا از جناب قاضی محمد زاہد صاحب فاضل دیوبند۔ قیمت ۱۲/
اردو خلاصہ شرح نخبۃ الفکر از حاجی فضل کریم منشی فاضل مولوی فاضل۔ " " ۵/
" " مطول " " ۸/
اردو خلاصہ شمس البازغہ تا بحث حرکت از مولانا محمد صاحب فاضل دیوبند مولوی فاضل منشی فاضل ۵/
اکمل التوضیح اور حل تصریح شرح تشریح ۵/
علاوہ ازیں کتب نصاب امتحان مولوی۔ مولوی عالم۔ مولوی فاضل۔ منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل ادیب، ادیب عالم۔ ادیب فاضل پنجاب یونیورسٹی مع کتب ابتدائی عمدہ با رعایت خریدیں

نیاز مندان۔ شیخ جان محمد اللہ بخش تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

۵۷ویں سالگرہ کی خوشی میں رعایت

یکم اگست سے ۳۱ اگست تک تمام ادویات پونی قیمت پر ملینگی یہاں اصلی قیمتیں درج ہیں اگر آپ کو ہماری مجرب و آزمودہ دواؤں سے فائدہ اٹھانے کا موقع نہیں ملا۔ تو آج ہی کارڈ بھیج کر فہرست دواخانہ مفت منگوا لیں۔

شربت مقوی اعصاب مقویات کا شہنشاہ ہے اصل قیمت چار روپے	**طلائے نادر** مجلد قین کے بیرونی نقائص دور کرتا ہے۔ اصل قیمت چار روپے	**اکسیر فاسفیٹ** پیشاب کی جلن کو دور کرتی ہے اصل قیمت دو روپے چار آنہ
مفرح دلکشا مرواریدی اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے اصل قیمت ۵ تولہ پانچ روپے	**حب دافع جریان و احتلام** اس سے بہتر کوئی دوا نہ ملیگی اصل قیمت فی بکس ایکروپیہ	**روح جیون بوٹی** مقوی باہ۔ منہی۔ ممسک اصل قیمت دو روپے
کالی مرہم پھوڑے پھنسی کیلئے قدیم و معتبر نسخہ ہے اصل قیمت ایکروپیہ	**سرمہ ممیرا کراماتی** بینائی کو قوت دیتا ہے اصل قیمت فی تولہ دو روپے	**نزول** زکام کا ایک روزہ علاج اصل قیمت ایک روپیہ

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اطلاع

یہ یاد رہے کہ میری دوائی صرف نامردی سستی۔ جریان۔ احتلام کثرت اور کمزوری لاغری کے لئے مخصوص ہے۔ یہ امراض خواہ کسی سبب سے ہوں جلق یا کثرت مباشرت یا عادت بد سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ سوزاک یا آتشک سے پیدا کی ہوئی کمزوری کے لئے اسے استعمال کرنا طاقت کا بیمہ کرنا ہے۔ مادرزاد نامردی کیلئے میری دوائی مفید نہیں ہے۔

شرطیہ علاج اور شرطیہ وعدہ

ہندو کو دھرم اور مسلمان کو ایمان کی قسم ہے۔ کہ اگر میری دوائی کے استعمال سے حسب دلخواہ فائدہ نہ ہو تو حلفی تحریر بھیجکر قیمت واپس منگالیں۔ عدم صحت کی صورت میں کسی کا پیسہ رکھنا گناہ سمجھتا ہوں۔ اب بھی اگر کوئی میری دوائی سے فائدہ نہ اٹھائے تو اسکی قسمت

آتشک و سوزاک

میں نے بڑی جستجو اور تلاش سے ان ہر دو شکایات کے دفعیہ کیلئے بینظیر اور تیر بہدف ادویات دستیاب کی ہیں جو بالکل بیضرر ہیں۔ ان ہر دو دواؤں کے استعمال سے آتشک سوزاک فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ یہ امراض خواہ کتنے ہی پرانے کیوں نہ ہوں ان ہر دو ادویات کے استعمال سے جسم سے زہریلا اثر دور کر کے خون کو پاک و صاف کر دیتی ہیں اور لطف یہ کہ پھر دوبارہ ان امراض کے پھوٹنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔ سوزاک کی جلن ٹیس اور پیپ صرف ۱۲ گھنٹہ میں بند ہو جاتی ہے۔ اور آتشک کی دوائی سے نہ منہ آتا ہے۔ اور نہ قے یا دست بغیر کسی قسم کی تکلیف کے ایک ہفتہ کے اندر اندر آتشک کا مادہ خون سے خارج ہو کر ہمیشہ کیلئے تندرستی حاصل ہو جاتی ہے۔ اور جسم کندن کیطرح چمکدار ہو جاتا ہے آتشک کے دفعیہ کیلئے لاجواب دوا ہے قیمت دوائی آتشک صرف پانچ روپے (ﮧ) محصولڈاک علاوہ قیمت دوائی سوزاک صرف پانچ روپے (ﮧ) محصولڈاک بذمہ خریدار

بہتوں کا بھلا ہوگا اسکے پڑھنے سے

ناظرین! میں نہ اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں بدقسمتی سے میں اپنی جوانی میں عادت قبیحہ کا مرتکب ہو گیا جس کے نتیجہ سے میں بالکل بے خبر تھا۔ اچانک عرصہ ڈیڑھ سال کے بعد مجھے نا طاقتی کے نامراد مرض جو اس عادت کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ لاحق ہو گئے بے انتہا شکائتوں کے سبب میرا چہرہ دن بدن لاغر اور زرد ہونے لگا۔ دوست احباب میری پژمردگی کا سبب پوچھتے تھے۔ مگر میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا۔ درپردہ لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے جن کے لمبے چوڑے اشتہاروں کی کوئی حد نہ تھی۔ ادویات منگاکر استعمال کرتا رہا۔ لیکن بے سود خاک بھی فائدہ نہوا بلکہ علاوہ خرچ کے کئی ایک اور تکلیفوں کا سامنا کر کے بھی مایوس رہنا پڑا۔ اس مایوسی کی حالت میں میں زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا۔ اتفاقاً خوش قسمتی سے مجھے ایک ملازمت میں نیپال جانا پڑا ۱۹۱۰ء میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا اور ایک دو جگہ ٹھہرتا ہوا نیپال کے مشہور شہر کھٹمنڈو میں اترا میرے ساتھ ایک فقیر خضر صورت جو ایک دو روز پہلے سے وہاں مقیم تھے مجھ سے پوچھنے لگے کہ تم اداس اور تمہاری شکل مریضوں کی سی کیوں ہے۔ میرے پر درد دل نے اس فقیر خضر صورت اور کامل سنیاسی سے اپنا سارا ماجرا کہہ ڈالنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ میں نے بے کم و کاست اپنی تمام سرگزشت کا کچا چٹھا بیان کر کے یہ بھی کہدیا کہ اب میں اس زندگی سے تنگ آکر خودکشی کرنے پر آمادہ ہوں اس فقیر صاحب نے ازراہ شفقت میرے حال زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ کھانے کیلئے مقوی گولیوں کا اور دوسرا نسخہ کمزوری دور کرنے کیلئے مالش کا بتایا چنانچہ میں نے بموجب ارشاد اس صاحب کمال کے چند ایک جنگلی جڑی بوٹیاں اور کئی ایک ادویات بازار سے خرید کر ہر دو جوہر کیمیا کو روبرو اس صاحب کمال کے تیار کر کے استعمال کرنا شروع کیا ناظرین میں اپنے خدا کو حاضر جان کر سچ کہہ رہا ہوں کہ ساتویں روز ہی میری تمام شکائتیں جو ایک ایسے مریض کو لاحق ہوا کرتی ہیں۔ رفع ہونی شروع ہو گئیں۔ اور میں اپنے آپکو بحد خوش قسمت فرد کہنے کا مستحق ہو گیا۔ اگرچہ مجھکو چند ہی روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہو گیا۔ مگر میں نے بموجب ارشاد اپنے محسن کے ۲۱ روز تک پرہیز جاری رکھا۔ میں ہر روز تین سیر دودھ باسانی ہضم کر لیتا تھا۔ میرا چہرہ بارونق بدن مضبوط اور بینائی طاقتور ہو گئی۔ اور تمام امراض کافور ہو گئے گویا کبھی ہوئے ہی نہ تھے۔ لاہور واپس آکر باقیماندہ دوائی کا کئی ایک مایوس الصحت مریضوں پر تجربہ کیا۔ چنانچہ ہر قسم کی کمزوری وغیرہ کیلئے اکسیر سے بڑھکر پایا۔ اب کئی ایک دور اندیش اصحاب کے اصرار پر اور عوام کے فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اشتہار بغرض رفاہ عام دیا جاتا ہے۔ جو اصحاب اس خطرناک اور قبیح عادت کا شکار بن کر اپنے قوی زائل کر چکے ہیں۔ اور سینکڑوں روپیہ علاج معالجہ پر صرف کر کے بھی مایوس ہو رہے ہیں۔ وہ اس قلیل القیمت اور سریع التاثیر دوائی کا استعمال کر کے صحتیاب ہو جائیں اور خدا کے فضل کے گیت گائیں۔ قیمت صرف لاگت اور اشتہارات پر بمشکل اکتفا کرتی ہے۔ ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے

قیمت فی شیشی روغن مالش جو صحت کیلئے کافی ہے) **ہے۔ قیمت** مقوی اعصاب نیپالی گولیاں فی شیشی جس میں سات یوم کی ۱۴ خوراک موجود ہیں۔ صرف ﷲ جملہ امراض مخصوصہ کے مریضوں کیلئے یہ گولیاں ازحد مفید ہیں۔ اور مادرزاد کمزوری کے سوا کسی قسم کی کمزوری کا مرض کیوں نہ ہو۔ تین شیشی مقوی اعصاب نیپالی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی اس دوائی میں کسی کشتہ وغیرہ کی آمیزش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر بوڑھا جوان باسانی بغیر لحاظ موسم کے ان گولیوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور لطف یہ کہ اس دوائی کے استعمال کے بعد کسی دوائی کی ضرورت نہ رہے گی۔ مکمل بکس کے خریدار کو محصولڈاک معاف مکمل بکس میں تین شیشی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش ہو گی۔ مکمل بکس کی قیمت دس روپے لـ۱۰ دو مکمل بکسوں کی قیمت لعـ۱۹ معمولی کمزوری کیلئے دو شیشیاں نیپالی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔

آخر میں یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے کہ اس اشتہار کے نکالنے سے میری کوئی ذاتی غرض نہیں ہے۔ اور نہ ہی بعض خدا مصنوعی یا جعلی اشتہار شائع کر کے پبلک سے روپیہ کمانے کی خواہش ہے۔ بلکہ ہر خاص و عام کے فائدہ کو مدنظر رکھکر اور احباب کے اصرار پر یہ اشتہار بجنسہ درج کیا جاتا ہے۔ تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس کے استعمال سے بدن میں خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ کاہلی سستی دور ہو جاتی ہے۔ بدن میں چستی آتی ہے طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ اس لئے وہ تمام مریض جو ہر جگہ سے مایوس ہو چکے ہیں۔ ان گولیوں کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ ان تمام مخفی دکھوں کا تمام دنیا کی دوائیوں سے عجیب و غریب علاج ہے ضرورتمند اصحاب کو تجربہ کرنا لازمی ہے۔ ملنے کا پتہ:

شیخ غلام احمد محلہ پیر گیلانیاں موچی دروازہ لاہور

جناب ڈاکٹر سیٹھارام صاحب میڈیکل آفیسر

آئی سی ڈسپنسری باڈن (حیدرآباد سندھ) میں نے آپ کا وی پی جس میں تین شیشی نیپالی تیل تھا۔ وصول کر کے ایک مریض پر تجربہ کیا۔ آپ کی دوائیوں نے مریض کو بالکل تندرست کر دیا مہربانی کر کے ایک پارسل اور روانہ کر دیں میں نے اپنے مریضوں میں آپکی دوائی کا چرچا شروع کر دیا ہے۔ واقعی اکسیر صفت ہے

تجربہ کرنے پر اکسیر ثابت ہوئی ہیں

جناب شیخ صاحب السلام علیکم و رحمۃ اللہ کے بعد عرض ہے کہ میں آپکی دوائی جو آپکے شفاخانہ سے لایا وہ گولیاں اور روغن مایوس العلاج مریض پر تجربہ کرنے سے اکسیر ثابت ہوئی ہیں۔ ہم آپ کی محنت اور سچائی کے تہ دل سے مشکور ہیں

حکیم شیخ عبید اللہ گجرات

جناب شیخ عالم دین صاحب

شیر گڑھ سے تحریر فرماتے ہیں:۔ آپ کی دوائی سے میرے زیر علاج مریض عرصہ چار سال سے صحتیاب ہو رہے ہیں میں آپکی دوائی کو اکسیر سے بڑھکر زود اثر مانتا ہوں دو مریضوں کیلئے دو مکمل بکس میرے نام روانہ کر دیں۔

جناب ڈاکٹر مکرجی صاحب

پبنا بنگال سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپکی دوائی سے دو مریض اور تندرست ہو گئے ہیں۔ واقعی آپکی دوائی بہت مفید ہے ایک مکمل بکس ایک مریض کیلئے روانہ فرمائیں۔

آپ کی دوا بہت قابل تعریف ہے

جناب شیخ صاحب السلام علیکم چند یوم ہوئے کہ آپسے ایک شیشی مقوی اعصاب گولیاں منگاکر استعمال کیں واقعی ان کے استعمال سے میں بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔ آپکی دوا بہت قابل تعریف ہے۔ منشی فضل دین کارخانہ دھاریوال۔

میں مردہ سے زندہ ہو گیا ہوں

جناب شیخ صاحب تسلیم مرسلہ مقوی اعصاب گولیوں کا استعمال میں نے کیا الحمد للہ تین ہفتہ کے استعمال سے میری جملہ شکایات دفع ہو گئیں۔ قاضی زاہد حسین (نانوتہ)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلال پور (ضلع جہلم) ۱۵ اگست آنریبل سر سکندر حیات خان نے دورہ کرتے ہوئے جلال پور گکناں ضلع جہلم میں تقریر کی جس میں انہوں نے کہا۔ بعض شرارت پسند لوگ پنجاب کی جدید حکومت کو مضطرب رکھنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ حکومت کی امداد کے لئے متحد و متفق رہیں۔ کیونکہ پنجاب کی موجودہ حکومت آپ لوگوں کی اپنی حکومت ہے۔ انہوں نے دوسرے صوبوں کی کانگرسی وزارتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ نہ صرف مسلمان بلکہ متعدد انصاف پسند غیر مسلم بھی اس کو محسوس کر رہے ہیں کہ کانگرسی وزارتوں میں مسلمانوں سے بے انصافی کی گئی ہے۔ مگر کانگرسیوں کی یہ بے انصافی صوبہ پنجاب کے مسلمانوں کے لئے اس امر کی مثال نہیں ہو سکتی کہ وہ بھی اقلیات سے بے انصافی کریں۔

واردھا گنج ۱۵ اگست۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے حسب ذیل امور پر تمام کانگرسی صوبوں کی ایک ہی پالیسی اختیار کرنے پر ایک گھنٹہ تک بحث و تمحیص کی۔ سیاسی قیدیوں کی رہائی۔ تمام پابندیوں اور قیود کی تنسیخ۔ کامل شہری آزادی کا قیام۔ کاشتکاروں کو فوری امداد بہم پہنچانے کے لئے ایک مکمل دیہاتی پروگرام۔ جیل خانوں کی اصلاح۔ اصلاح دیہات صفائی کی حالت بہتر بنانے کی ضرورت طبی امداد کی مکمل تجاویز۔ صحیح تعلیم کی توسیع اس کے علاوہ وزراء کی تنخواہ اور الاؤنس اور پارلیمنٹری سکرٹریوں کے تقرر اور ان کی تنخواہوں کے مسئلہ پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس آج شام ختم ہو گیا۔

لاہور ۱۵ اگست۔ حکومت پنجاب کا سکرٹریٹ اور اس کے دفاتر ۴ اکتوبر کو شملہ میں بند ہو کر ۹ اکتوبر ۱۹۳۷ء کی صبح کو لاہور کھلیں گے۔

سری نگر ۱۵ اگست۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل ہندوؤں کے ایک وفد نے ہندو عورتوں کے جلوس پر لاٹھی چارج کے سلسلہ میں وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ آخر الذکر نے وفد سے کہا کہ جموں کے افسروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ کہ آئندہ عورتوں کے جلوس پر لاٹھی چارج نہ کیا جائے۔

شملہ ۱۵ اگست۔ انڈیمان میں بھوک ہڑتالی قیدیوں کی تعداد ۲۲۳ تک اور کام ترک کرنے والے قیدیوں کی تعداد ۹۳ تک پہنچ گئی ہے۔ چار بھوک ہڑتالیوں کی حالت نازک ہو گئی ہے۔

ٹراونکور ۱۵ اگست ٹراونکور اسمبلی میں یہ بل کہ ہندو بیوگان اگر شادی کرنا چاہیں۔ تو کر سکتی ہیں پاس ہو گیا ہے ہر دو ایوانوں نے بل کی تائید کی۔ اب صرف مہاراجہ صاحب ٹراونکور کی منظوری باقی ہے۔

برلن ۱۵ اگست۔ جرمنی کے پانچ مردوں اور ایک عورت کو اڑھائی سال تک قید کی مختلف سزائیں دی گئی ہیں۔ ان کے خلاف الزام یہ تھا کہ انہوں نے ایک برات کے موقع پر ماسکو ریڈیو سٹیشن کا پیغام سنا تھا۔

جموں ۱۵ اگست۔ جموں میں آج پھر ہندوؤں نے ایک جلوس نکالا۔ جب جلوس کو پولیس نے روکا تو وہ سڑک پر پسر گیا۔ جلوس میں مردوں کے علاوہ عورتیں بھی شامل تھیں۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ بہت سی عورتوں نے بھوک ہڑتال کر دی ہے

مدراس ۱۵ اگست۔ معلوم ہوا ہے۔ حکومت مدراس اپنے پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایک کروڑ روپیہ قرض لے رہی ہے اور اس پر ساڑھے تین فی صدی کے حساب سے سود ادا کرے گی۔

پٹنہ ۱۵ اگست۔ بہار اسمبلی کا اجلاس ۲۳ اگست کو شروع ہو گا۔ پہلے ہی دن بجٹ پیش ہو گا۔ اس کے بعد کی تاریخوں کو سرکاری و غیر سرکاری بل پیش ہونگے۔

بیت المقدس ۱۵ اگست عرب ہائی کمیٹی نے مجلس اقوام کے انتدابی کمیشن کے نام ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس کے ذریعہ اس امر پر زور دیا گیا ہے۔ کہ فلسطین کی صورت حالات کا مکمل جائزہ لینے کے لئے ایک تحقیقاتی وفد بھیجا جائے۔

گونڈہ (اودھ) ۱۵ اگست ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حسب ذیل اعلان کیا ہے۔ دریائے گھاگرا اور دریائے برجو کے سیلابوں کی وجہ سے کم و بیش ۶۰ دیہات کو نقصان پہنچا ہے۔ ایک گاؤں کو سیلاب نے ایسے طریق سے محصور کر لیا تھا کہ ۳۰۰ دیہاتی بالکل گھر گئے تھے۔ انہیں ان کے مویشیوں اور مال و اسباب سمیت خطرناک مقام سے نکال کر محفوظ مقام تک پہنچا دیا گیا ہے۔ اب وہ ڈسٹرکٹ بورڈ سکول کی عمارتوں میں ہیں۔

راولپنڈی ۱۵ اگست اکالی دل کے زیر اہتمام کوٹ بھائی تھان سنگھ کے مورچہ پر غور کرنے کے لئے سکھوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں خالصہ نیشنلسٹ پارٹی پر شدید اعتراضات کئے گئے۔ اس وجہ سے سکھوں کے ان دو گروہوں کے ارکان میں شدید فساد ہو گیا۔ چند ایک کو معمولی زخم آئے۔

الہ آباد ۱۵ اگست۔ آل انڈیا فلسطین کمیٹی کی مجلس عاملہ نے ایک ریزولیوشن منظور کر کے تقسیم فلسطین کی تجویز کے خلاف احتجاج کیا ہے نیز قرار دیا ہے کہ ۴ ستمبر کو ہندوستان میں یوم فلسطین منایا جائے۔

کلکتہ ۱۵ اگست معلوم ہوا ہے۔ کانگرس پارٹی نے کلکتہ میں ہجوم پر لاٹھی چارج کے سلسلہ میں بنگال اسمبلی میں تحریک التوا پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل "یوم انڈیمان" منایا گیا تھا۔ جس کے سلسلہ میں لوگوں پر لاٹھی چارج کیا گیا۔

پٹنہ ۱۵ اگست۔ ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم کل ڈیہری پہنچے۔ وہاں رہتاس شوگر ملز اور ڈالمیا سیمنٹ ورکس کا معائنہ کیا۔ دونوں فرموں کی طرف سے ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ میں چاہتا ہوں کہ ڈیہری دوسرا جمشید پور بن جائے۔ کانگرس کارخانہ داروں کی دشمن نہیں بلکہ ان کا تعاون چاہتی ہے۔

ایبٹ آباد ۱۵ اگست۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ علی خان بھٹانی کی قیادت میں ۴۰ سرحدیوں نے ۱۳، ۱۴ اگست کی درمیانی شب موضع عمر خیل پر حملہ کیا۔ جو ٹانک سب ڈویژن میں واقع ہے۔ یہ لوگ دو ہندو مردوں اور ایک ہندو لڑکی کو اغوا کر کے لے گئے۔

امرتسر ۱۵ اگست۔ گندم اسوج ۳ روپے ۳ آنے ۱۰ دمڑی گندم ٹھکر ۳ روپے ۴ آنے ۸ دمڑی نخود اسوج ۲ روپے ۶ آنے ۱۱ دمڑی۔ کھانڈ بجنور ۱۳ روپے ۱۳۔ شالی ۶ روپے ۱۵ آنے۔ بڑیلی ۶ روپے ۱۵ آنے

سری نگر ۱۵ اگست۔ گورنر جموں نے ہندوؤں کی شورش کو دبانے سے معذوری ظاہر کی ہے۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اگر آئندہ چند دنوں تک امن قائم نہ ہو سکا تو شہر کو فوج کے حوالے کر دیا جائیگا

کراچی ۱۵ اگست سندھ اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ ۳۲ جولائی ۱۹۳۷ء تک سندھ میں تقریباً ۵۱۷۴ اشخاص قانون جرائم پیشہ کے ماتحت جرائم پیشہ قرار دئے گئے۔ گورنمنٹ ان لوگوں کے بچوں کے لئے سکھر میں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ترقی کرنے والی تجارتی فرمیں اس وقت نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ریلوے سٹیشنوں پر اشتہارات کے لئے جگہ کے ٹھیکے لے رہی ہیں۔ رجسٹرڈ ادویہ پیٹنٹ اغذیہ گھروں میں روزانہ استعمال کی اشیاء وغیرہ وغیرہ کو نمایاں طور پر عام لوگوں کے نوٹس میں لانے کا اس سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہیں لمبے عرصہ کے لئے ٹھیکہ جات رعائتی اجرتوں پر کئے جاتے ہیں۔

تفصیلات معلوم کرنے کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں ٭

چیف کمرشل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور

تندرستی اور قوت کا سرچشمہ دافع سرعت۔ جریان۔ احتلام

امرت بوٹی

(بنگالی دوا)

(رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا) امرت بوٹی کے استعمال کہنے سے ہزارہا بے خانماں گھر خدا کے فضل سے گلزار ارم بنگئے۔ اولاد نرینہ سے محروم تڑپتے اور پھڑکتے ہوئے ماں باپوں کی گودیاں بچوں سے ہری بھری ہوگئیں سینکڑوں نوجوان جو غلط کاریوں کے باعث جوانی سے ہاتھ دھو چکے تھے۔ آج خوش خرام شگفتہ رو نظر آتے ہیں۔ اور منیجر صاحب یونان فارمیسی کے نام مبارکباد کے خطوط لکھ رہے ہیں۔ **بواسیر** جیسی موذی مرض سے روتے اور بلکتے ہوئے دوستوں کیلئے **امرت بوٹی** نے آب حیات کا کام کیا۔ **امرت بوٹی** کیا ہے؟ کثیر التعداد بوٹیوں کا جوہر۔ جو کسی تعریف کا محتاج نہیں بوڑھوں عمر رسیدوں۔ غلط کار نوجوانوں کی سچی رفیق ہے۔ تازہ خون پیدا کرتی گندے خون کو صاف کرکے جریان۔ سرعت۔ کثرت احتلام۔ سستی کی بیماری کو جڑھ سے اکھاڑ ڈالتی ہے۔ برین ٹانک ہے۔ ۱۰۰ گولی کی شیشی معہ امرت طلا ۱۰/۱۲/۲ ۵۰ گولی کی شیشی بغیر امرت طلا عہ امرت طلا بغیر رہے۔ نسوں کو مضبوط کرتا اور نسوں کے گندے پانی کو خارج کرتا ہے شیشی کلاں عہ شیشی خوردہ

ملنے کا پتہ **منیجر احمدیہ یونان فارمیسی رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا جالندھر کینٹ پنجاب**

سلطان بلیو بلیک انک فار آل فاؤنٹین پین

سوین انک کے مقابلہ میں فاؤنٹین پن کی سیاہی قادیان میں تیار کی گئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب نے مقابلتاً پن میں سیاہی استعمال کرکے تصدیق کی ہے۔ چنانچہ پہلے نیلا لکھتی ہے پھر سیاہ اور پختہ ہو جاتی ہے۔ (۲) دوسرے دن پانی سے نہیں دھلتی (۳) ٹیوب کو خراب نہیں کرتی (۴) ٹیوب میں جمتی نہیں۔ (۵) روانگی سوین سے زیادہ ہے۔ (۶) رنگت سوین کے برابر ہے قیمت فی درجن ۳ شیشی ۳ کمیشن ۳۰ فیصدی۔ اے رحیم اینڈ برادرز قادیان دار الامان ضلع گورداسپور پنجاب

بالکل مفت:۔ دور حاضرہ کی نہایت عجیب غریب حیرت انگیز ایجاد کی توضیح کا حال

زندہ موت

مفت حاصل کرنے کیلئے اپنے علاقہ کے بارسوخ پڑھے لکھے دس روسا کے مکمل پتے ایک خط پر لکھ کر ارسال کریں۔ رسالہ مفت ارسال کر دیا جائیگا ٭

ڈاکٹر ایم۔ اسماعیل نمبر ۳۹ میکلوڈ روڈ لاہور۔